عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ہفت روزہ

ختم نبوت

انٹرنیشنل

WEEKLY KHATME NUBUWWAT INTERNATIONAL

جلد ۷ — شمارہ ۴۰

سیدنا ابوبکرؓ صدیق ۔ عتیق ۔ رفیق

تذکرہ ایک غیبی بشارت کا

اللہ تعالیٰ پر اعتماد و توکل

مرزا طاہر کا دادا مرزا قادیانی اور باپ مرزا محمود

بقلم خود

بندگانِ خدا کی صفات

خوشی

ایک واقعہ جس نے میری کایا پلٹ دی

جشن صد سالہ پر مرزا طاہر اور قادیانیوں کیلئے تحفہ

ایک قادیانی بیت الخلا میں مر گیا

خدائی عدالت کا فیصلہ

مرزا قادیانی جھوٹا تھا۔

ناظرین کرام مباہلہ اس کا نام ہے کہ دو فریق ایک میدان میں جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی عدالت میں اپنا مقدمہ پیش کریں اور اس سے استدعا کریں کہ وہ ان دونوں فریقوں کے درمیان فیصلہ کرے کہ ان میں سے کون سچا ہے اور کون جھوٹا ہے۔

چنانچہ

① مرزا غلام احمد قادیانی نے عیدگاہ امرتسر کے میدان میں ۱۰ ذیقعدہ ۱۳۱۰ھ کو مولانا عبدالحق غزنوی مرحوم و مغفور سے روبرو مباہلہ کیا

مجموعہ اشتہارات مرزا قادیانی جلد اول صہ ۴۲۷

② مولانا عبدالحق غزنویؒ کا مباہلہ اس پر تھا کہ مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے ماننے والے سب کافر ملحد دجال کذاب اور بے ایمان ہیں

مجموعہ اشتہارات مرزا غلام احمد قادیانی جلد اول صہ ۴۲۵

③ مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی وفات سے سات مہینے چوبیس دن پہلے (۲ اکتوبر ۱۹۰۷) کو کہا تھا کہ "مباہلہ کرنیوالوں میں جو جھوٹا ہو وہ سچے کی زندگی میں ہلاک ہو جاتا ہے"

ملفوظات مرزا غلام احمد قادیانی جلد ۹ صفحہ ۴۴۰

④ مرزا غلام احمد قادیانی ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو مولانا عبدالحق غزنوی مرحوم کی زندگی میں مر گیا اور مولانا مرحوم کا انتقال ۹ سال بعد ۱۶ مئی ۱۹۱۷ء کو ہوا

رئیس قادیان جلد دوم صہ ۱۹۲

ناظرین کرام مباہلہ کے نتیجے میں مرزا قادیانی کا مولانا مرحوم کی زندگی میں ہلاک ہو جانا خدائی عدالت کا بے لاگ فیصلہ ہے جس سے دو اور دو چار کی طرح واضح ہو گیا کہ مرزا قادیانی جھوٹا تھا اور اس کے ماننے والے واقعی دجال و کذاب اور کافر و ملحد ہیں اگر مرزا طاہر اور قادیانی جماعت اللہ تعالیٰ کے فیصلہ پر ایمان رکھتی ہے تو ان کا فرض ہے کہ وہ اس خدائی فیصلہ کو تسلیم کرتے ہوئے اعلان کریں کہ مرزا جھوٹا تھا اور مرزائیت سے تائب ہو جائیں ورنہ دنیا یہ سمجھنے پر مجبور ہو گی کہ مرزا طاہر اور تمام قادیانی دہریے ہیں اور ان کا اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں

جھوٹے نبی کو ماننا دوزخ کا کندہ بننا ہے، مسلمان بھائیوں کو چاہیئے کہ ہر قادیانی کو دوزخ کی آگ سے بچانے کی کوشش کریں۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

مرکزی دفتر: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، حضوری باغ روڈ ملتان، فون: ۴۰۹۷۸

دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی، فون: ۷۱۱۹۷۱

دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، ۱۰۳/۱۱۵۶، اسلام آباد، فون: ۸۲۹۱۸۶

دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، بالمقابل شاہ محمد غوث، بیرون دہلی دروازہ لاہور، فون: ۵۲۳۳۳۱

ہفت روزہ
کراچی
ختم نبوۃ
انٹرنیشنل

جلد نمبر ۷ | یکم تا ۷ رشعبان المعظم ۱۴۰۹ھ ۱۰ر تا ۱۶ر مارچ ۱۹۸۹ء | شمارہ نمبر ۴۰

زیرِ سرپرستی

شیخ المشائخ حضرت مولانا
خان محمد صاحب مدظلہ
امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

مجلس ادارت

مولانا مفتی احمد الرحمٰن | مولانا محمد یوسف لدھیانوی
مولانا منظور احمد الحسینی | مولانا بدیع الزمان
مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مدیر مسئول

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

رابطہ دفتر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۳
فون : ۷۱۱۹۷۱

LONDON OFFICE

35 STOCK WELL GREEN

LONDON SW9 9 HZ U.K.

Ph: 01-737-8199

سالانہ چندہ

سالانہ -/۱۵۰ روپے — ششماہی -/۷۵ روپے
سہ ماہی -/۴۵ روپے — فی پرچہ -/۳ روپے

بدل اشتراک
برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

۴۵ ڈالر

چیک / ڈرافٹ بھیجنے کیلئے الائیڈ بنک
بنوری ٹاؤن برانچ اکاؤنٹ نمبر ۳۶۳ کراچی پاکستان

سرپرستان

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ — مہتمم دارالعلوم دیوبند انڈیا
مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن صاحب — پاکستان
مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف صاحب — برما
حضرت مولانا محمد یونس صاحب — بنگلہ دیش
شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان صاحب — متحدہ عرب امارات
حضرت مولانا ابراہیم میاں صاحب — جنوبی افریقہ
حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب — برطانیہ
حضرت مولانا محمد مظہر عالم صاحب — کینیڈا
حضرت مولانا سعید انگار صاحب — فرانس

اندرونِ ملک نمائندے

اسلام آباد — عبدالرؤف
گوجرانوالہ — حافظ محمد ثاقب
سیالکوٹ — ایم عبدالرحیم شکرگڑھ
مری — قاری محمد اسد اللہ عباسی
بہاولپور — محمد اسماعیل شجاع آبادی
سکھر — دین محمد فریدی
جھنگ — غلام حسین
ٹنڈو آدم — محمد راشد مدنی
پشاور — مولانا نورالحق نور
لاہور — مولانا کریم بخش
مانسہرہ — سید منظور احمد شاہ آسی
فیصل آباد — مولوی فقیر محمد
لیہ — حافظ خلیل احمد کروڑ
ڈیرہ اسمٰعیل خان — محمد شعیب گنگوہی
کوئٹہ بلوچستان — فیاض حسن سجاد، نذیر احمد تونسوی
شیخوپورہ / ننکانہ — محمد متین خالد
ملتان — عطاء الرحمان
سرگودھا — حافظ محمد اکرم طوفانی
حیدرآباد (سندھ) — نذیر احمد بلوچ
گجرات — چوہدری محمد خلیل

بیرونِ ملک نمائندے

قطر — قاری محمد اسماعیل رشیدی • اسپین — راجہ حبیب الرحمٰن • کینیڈا —
امریکہ — چوہدری محمد شریف تگودی • ڈنمارک — محمد ادریس • ٹورنٹو — حافظ سعید احمد
دوبئی — قاری محمد اسماعیل • ناروے — میاں اشرف جاوید • ایڈمنٹن — عامر رشید
ابوظہبی — قاری وصیف الرحمٰن • افریقہ — محمد زبیر افریقی • مونٹریال — آفتاب احمد
لائبیریا — ہدایت اللہ شاہ • بارنیشن — محمد اخلاص احمد • برما — محمود یوسف
بارباڈوس — اسماعیل قاضی • ٹرینیڈاڈ — اسماعیل ناخدا •
سوئٹزرلینڈ — اے۔ کیو۔ انصاری • ری یونین فرانس — عبدالرشید بزرگ •
برطانیہ — محمد اقبال • بنگلہ دیش — محی الدین خان •

القرآن

آدم علیہ السلام کی دعا۔

ربنا ظلمنا انفسنا .... الی اخرہ

اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اگر تو نے ہم کو نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو البتہ ہم بڑے خسارے میں ہوں گے۔

الحدیث

ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہؐ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بندہ بلا سوچے سمجھے بعض اوقات ایسی بات مُنہ سے نکال بیٹھتا ہے کہ وہ بات اسے مشرق و مغرب کے فاصلہ سے زیادہ دوزخ کی گہرائی میں پہنچا دیتی ہے۔

(بخاری و مسلم)

کسبِ معاش کے سُنہری اصُول

۱۔ کسبِ حلال فرض ہے یعنی جس کے لیئے کوئی طریق حلال کا بجز معاش کے نہ ہو۔

۲۔ سب کمائیوں میں بہتر دو چیزیں ہیں دستکاری اور تجارت یعنی غریبوں کے لیئے دستکاری اور مال داروں کے لیئے تجارت۔

۳۔ معاملہ میں صدق وامانت کا لحاظ رکھیں دغا فریب نہ کریں ورنہ اس میں برکت نہیں ہوتی۔

۴۔ معاملات میں زیادہ تنگی نہ کیا کریں کہ ایک کوڑی کے لیے رال ٹپکاتے پھریں یا ذرا سے مطالبہ کیلئے دوسروں کی جان کھائیں آدمیت اور مروت بھی کوئی چیز ہے۔

۵۔ حرام خوری کا انجام آتشیں دوزخ ہے۔

(از حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ)

تڑپ

دیدارِ روضۂ شہِ کونینؐ کے بغیر
جی بھر کے اپنی آنکھ سے روضے کو دیکھ لوں

میری تڑپ بھی بسملِ خستہ سے کم نہیں
پھر اس کے بعد موت بھی آئے تو غم نہیں

از: نیاز سواتی

نسیم قادیانی کی اقوام متحدہ میں تقرری

ابھی یہ مسئلہ ملک میں چل رہا ہے کہ ایک متعصب قادیانی کنور ادریس کو صوبہ سندھ کا چیف سیکرٹری مقرر کر دیا گیا ہے۔ اس مسئلہ پر ملک بھر میں مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے جمعہ کے اجتماعات میں قرار دادیں پاس ہو رہی ہیں۔ وفاقی وزیر خان بہادر کی اور وفاقی مشیر مذہبی امور کی یقین دہانی کے باوجود معاملہ جوں کا توں ہے۔ اس سلسلہ میں تھوڑی سی بھی پیش رفت نہیں ہوئی۔ یہ مسئلہ حل طلب تھا کہ اخبارات میں یہ خبر شائع ہو چکی ہے اور اس پر احتجاجی بیانات کا سلسلہ بھی جاری ہے کہ سابق سیکرٹری اطلاعات نسیم قادیانی کو حکومت نے اقوام متحدہ میں پاکستان کا مندوب مقرر کر دیا ہے۔

اس تقرری سے عوام میں یہ بحث چل نکلی ہے کہ جب ایک شخص پاکستان پر یقین ہی نہیں رکھتا، ملک کی وحدت و سالمیت کا اپنے الہامی عقیدے (اکھنڈ بھارت) کی بنا پر مخالف ہے تو وہ اقوام متحدہ میں پاکستان کی نمائندگی کیا کرے گا؟ بلکہ وہ تو پاکستان سے زیادہ اپنے ارتدادی مذہب قادیانیت کا پرچار کرے گا اور اپنے عہدے سے خوب فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گا۔

جب ظفر اللہ انجہانی ملک کا وزیر خارجہ تھا تو اس نے ملک کو نقصان پہنچانے میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ کیا اس نے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے تمام پاکستانی سفارت خانے قادیانی جماعت کے دفتر بنا دیئے اور وہاں جو ملازم رکھے وہ قادیانی جماعت کے پرزور مبلغ تھے جنھوں نے تنخواہ پاکستان گورنمنٹ سے لی اور کام قادیانی جماعت کا کیا۔

جب کسی شخص کو کوئی اہم منصب سونپا جاتا ہے تو حکومت اس کے نظریات اور کردار کی چھان پھٹک کرتی ہے کم از کم یہ بات لازماً دیکھی جاتی ہے کہ یہ شخص پاکستان کی سالمیت پر یقین رکھتا ہے یا نہیں۔ نسیم قادیانی کی تقرری کے لیے حکومت نے اتنی زحمت بھی گوارہ نہیں کی ہمارے خیال میں جس معیار کی بنا پر اسے اس اہم منصب پر پہنچایا گیا ہے وہ یہ ہے کہ!

۱۔ نسیم بھٹو مرحوم کے دور میں سیکرٹری اطلاعات رہا۔

۲۔ وہ بھٹو مرحوم اور پیپلز پارٹی کا مداح ہے۔

۳۔ وہ "سیاسی بنیاد" پر ملک چھوڑ کر چلا گیا۔

گویا پیپلز پارٹی کے پیش نظر کسی شخص کے عقائد و نظریات نہیں خواہ مسلمان ہو یا نہ ہو، خواہ وہ پاکستان کا دوست ہو یا دشمن، بھٹو مرحوم یا پیپلز پارٹی کا مداح ہونا چاہیئے اور یہی ایک بات ایسی ہے جو نہ صرف پیپلز پارٹی کے لیئے نقصان دہ ہے بلکہ ملک اور عالم اسلام کے مسلمانوں کے لیئے بھی سراسر نقصان دہ ہے۔ سانپ پھر سانپ ہوتا ہے خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا۔ نسیم قادیانی بھی ایک سانپ ہے جو اپنے عہدے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کسی بھی وقت ڈس سکتا ہے۔

پھر پیپلز پارٹی کی یہ بھی بھول ہے کہ قادیانی بھٹو مرحوم اور پیپلز پارٹی کے مداح ہیں بھٹو مرحوم کو پھانسی دلوانے والا وعدہ معاف گواہ مسعود محمود قادیانی تھا جہاں تک مدح کا تعلق ہے پیپلز پارٹی اور اس کے راہنماؤں کے متعلق قادیانیوں کا نظریہ یہ تھا:

"یہ سب شرابی، زانی، منشیات کے اسمگلر، مرتشی، بدعنوان، غاصب، جابر، متشدد المزاج، لاف زن، شیخی خورے، سوچنے اور سمجھنے کی

باقی صفحہ ۲۶ پر

اللہ جل جلالہ تعالیٰ پر اعتماد و توکل

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی قدس سرہ

یہ اکتیس آیات اشارہ کے طور پر ذکر کی گئی ہیں۔ ہر آیت شریفہ پر اگر فائدہ اور تنبیہ لکھی جائے تو بہت طول ہو جائے۔ مشترک طریقہ سے یہ مضمون سب ہی میں مشترک ہے کہ دنیا "فان" کی جگہ ہے جس کی نہ دولت اور عزت باعث غرور و افتخار، نہ فقر و فاقہ باعث اہانت اور حقارت ہے مال کا وجود بھی موجب شکر ہونے کے ساتھ امتحان کا ایک مضمون ہے جیسا کہ فقر و فاقہ بھی موجب صبر ہونے کے علاوہ رضا کا امتحان ہے اور مال کا وجود امتحان کے اعتبار سے زیادہ سخت ہے اس لئے کہ امتحان میں آدمی بہت کم پاس ہوتے ہیں، فیل زیادہ ہوتے ہیں، اسی وجہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد ہے کہ مجھے تمہارے اوپر فقر و فاقہ کا اتنا خوف نہیں ہے، جتنا اس بات کا خوف ہے کہ دنیا کی فتوحات اور اس کی نعمتیں تم پر پھیل جائیں، اور تم اس میں ایسا دل لگا بیٹھو جیسا کہ پہلے لوگ اس کے ساتھ دل لگا بیٹھے۔ پس یہ آفت تمہیں بھی ہلاک کر دے جیسا کہ ان کو ہلاک کر چکی ہے اس لئے اس کے فتنہ سے بہت زیادہ بچنا چاہیئے اور ناداری اور مصائب کو بھی امتحان کی حیثیت سے برداشت کرنا چاہیئے۔

(۳) انما المومنون الذین اذا ذکر اللہ وجلت قلوبھم و اذا تلیت علیھم ایتہ زادتھم ایمانا و علی ربھم یتوکلون ۝ الذین یقیمون الصلوۃ و مما رزقنھم ینفقون ۝ اولئک ھم المومنون حقا ط لھم درجت عند ربھم و مغفرۃ و رزق کریم ۝ (سورۃ الانفال)

ترجمہ:۔ (اس کے سوا دوسری بات ہی نہیں) کہ ایمان والے تو ایسے لوگ ہوتے ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے (تو اس کی عظمت اور خوف سے) ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ تعالیٰ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جائیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو مضبوط کر دیں اور وہ صرف اپنے رب ہی پر توکل کرتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں پس ایمان والے حقیقۃً یہی لوگ ہیں ان کے لئے بڑے بڑے درجے اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں (اور ان کے لئے ان کے گناہوں سے) معافی ہے اور عزت کی روزی ہے

ف: یہ آیت شریفہ پہلی فصل کے نمبر ۱۵ پر بھی گذر چکی ہے یہاں اس لئے دوبارہ لکھی ہے کہ حقیقی مومن کی شان صرف اللہ جل شانہ، پر توکل کرنا اسی پر اعتماد کرنا، اسی پر بھروسہ کرنا، اس کے غیر کی طرف التفات نہ کرنا اس آیت شریفہ میں وارد ہے، اور اس پر درجات کا بلند ہونا، گناہوں کا معاف ہونا اور عزت کی روزی کا وعدہ مذکورہ ہے ان میں سے ہر چیز ایسی ہے کہ وہ تنہا بھی توکل پر انتہائی کوشش کا موجب ہوتی ہے، چہ جائیکہ تین ایسے اونچے وعدے اس پر اللہ جل شانہ، کی طرف سے ہوں اس کے بعد جتنی بھی اس صفت کے حاصل کرنے کی کوشش کی جائے، کم ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پر توکل کا مطلب یہ ہے کہ اس کے غیر سے کوئی امید نہ رکھی جائے حضرت سعید بن جبیرؒ فرماتے ہیں، کہ اللہ پر توکل ایمان کا مجموعہ ہے۔ (درِ منثور)

اگر قرآن پاک میں صرف ایک ہی آیت اللہ پر اعتماد اور بھروسہ کے متعلق نازل ہوتی، تب بھی بہت کافی تھی۔ لیکن قرآن پاک میں اس کثرت سے اللہ پر اعتماد اور صرف اسی پاک ذات پر اعتماد کرنا اور مصائب اور حاجات میں صرف اسی کو پکارنا، اور اسی سے مدد چاہنا اسی پر نظر رکھنا وارد ہوا ہے کہ بہت کم دوسرے مضامین اتنی کثرت سے وارد ہوئے ہوں گے بار بار اسی کا حکم ہے، اور نیک اور پسندیدہ لوگوں کے احوال میں اسی کا ذکر ہے، اسی کی ترغیب ہے، اور ہونا بھی چاہیئے کہ حقیقت میں توکل توحید کا ثمرہ ہے۔ جو شخص توحید میں جتنا زیادہ پختہ ہوگا اتنا ہی اس کا توکل بڑھا ہوا ہوگا اور چونکہ توحید ہی اسلام کی بنیاد ہے، ایمان کی جڑ ہے بغیر توحید کے کوئی چیز معتبر نہیں سارے مذہب اور ساری شریعت کا مدار توحید ہی پر ہے اس لئے جتنا بھی اس کا اہتمام وارد ہو ظاہر ہے اور پھر اللہ جل شانہ، نے قرآن پاک میں اتنا اونچا پروانہ رضا، توکل پر ارشاد فرمایا ہے کہ مرمٹنے کے قابل ہے اللہ کا پاک ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے صفت محبوبیت کے برابر کوئی صفت کیا ہو سکتی ہے؟

افاداتِ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا قدس سرہ

اکابر کا علمی انہماک

عبدالغفور متعلم دارالعلوم، بری بریڈ فورڈ، انگلینڈ

اساتذہ کا احترام

اور طالب علم کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ اپنے استادوں کا غایت احترام کرے۔ مغیرہ کہتے ہیں ہم استاد سے ایسا ڈرتے تھے جیسے لوگ بادشاہ سے ڈرا کرتے ہیں۔ حدیث پاک میں یہ بھی حکم ہے کہ جن سے علم حاصل کرو ان سے تواضع سے پیش آؤ۔ اپنے شیخ کو سب سے فائق سمجھو۔

حضرت امام ابو یوسف کا مقولہ ہے کہ جو اپنے استاد کا حق نہیں سمجھتا وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ استاد کا ہر وقت خیال رکھے۔ اس کی ناراضگی سے پرہیز کرے، اتنی دیر اس کے پاس بیٹھے بھی نہیں جس سے اس کو گراں ہو۔ استاد سے اپنے مشاغل میں اور جو پڑھنا ہے اس کے بارے خاص طور سے مشورہ کرتا رہے۔ اس سے نہایت احتراز کرنا چاہیئے کہ شرم اور کبر کی وجہ سے اپنے ہم عمر یا اپنے سے عمر میں چھوٹے سے علم حاصل کرنے میں پس و پیش کرے۔

اصمعیؒ کہتے ہیں کہ جو علم حاصل کرنے کی ذلت برداشت نہیں کرے گا وہ عمر بھر جہل کی ذلت برداشت کرے گا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ استاد کی سختی کا تحمل برداشت کرے۔ یہ نہایت اختصار سے مقدمہ اوجز سے چند اصول نقل کیے گئے ہیں اور یہ تو نہایت ہی مشہور مقولہ اور نہایت مجرب ہے کہ استاد کی بے حرمتی سے علم کی برکات سے ہمیشہ محروم رہتا ہے اور والدین کی بے حرمتی کرنے والا ہمیشہ روزی سے پریشان رہتا ہے۔ لوگ آج کل بہت ہی بے روزگاری اور معاشی پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ لیکن وہ غور کریں گے تو اپنی جوانی کے زمانے میں والدین میں سے کسی کی بے حرمتی کی ہو گی۔ مجھے تو اس کا بہت تجربہ ہے۔ محدثین اپنے استاد کی جلالت شان پر بہت ہی زور دیتے ہیں۔

حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہ افاضات یومیہ (حصہ نہم) میں فرماتے ہیں کہ جب میں حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے حدیث پڑھتا تھا تو اس زمانے میں حضرت مولانا گنگوہیؒ کے یہاں بھی حدیث کا دور شروع ہو گیا۔ اور طالب علم یہاں سے ٹوٹ ٹوٹ کر وہاں جانے لگے۔ مگر مجھے الحمد للہ کبھی اس کا وسوسہ بھی نہیں ہوا کہ وہاں چلا جاؤں۔ حالانکہ میرا یہ اعتقاد تھا اور اب بھی ہے کہ حضرت مولانا گنگوہیؒ، مولانا محمد یعقوبؒ سے علم و فضل میں بہت بڑھے ہوئے تھے لیکن باوجود اس کے جب کسی نے مجھ سے چلنے کے لیے کہا تو میں نے یہی جواب دے دیا کہ جس دن مولانا فرما دیں گے کہ میں نہیں پڑھاتا اس وقت کسی دوسرے کو ڈھونڈوں گا۔ بلا ضرورت مولانا کو نہیں چھوڑوں گا۔

اشرف السوانح میں اس واقعہ کے ساتھ یہ بھی لکھا ہے کہ بچپن میں جب کلام مجید حفظ فرما رہے تھے تو والد ماجد نے کسی وجہ سے حضرت والا کے استاد کو بدلنا چاہا۔ لیکن حضرت والا کسی طرح راضی نہ ہوئے اور مچل گئے کہ نہیں میں تو انہی سے پڑھوں گا۔ یہاں تک کہ والد ماجد صاحب مجبور ہو گئے اور انہیں استاد کو رکھنا پڑا۔ حکایات صحابہ میں لکھا ہے کہ امام ابو یوسف کا ارشاد ہے۔

ہم نے بزرگوں سے سنا ہے کہ جو استاد کی قدر نہیں کرتا وہ کامیاب نہیں ہوتا۔ حکایات صحابہ میں بہت سے قصے علمی انہماک کے باب میں اساتذہ کی قدر اور علمی انہماک کے گزر چکے اس باب کو بھی طلباء کو ضرور دیکھنا چاہیئے۔ آپ بیتی ۶/۴۴

اسی طرح حضرت شیخؒ اعتدال میں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ طے شدہ امر ہے اور عادۃ اللہ ہمیشہ سے یہی جاری ہے کہ اساتذہ کا احترام نہ کرنے والا کبھی بھی علم سے منتفع نہیں ہو سکتا۔ جہاں کہیں ائمہ فن طالب علمی کے اصول لکھتے ہیں اس چیز کو نہایت اہتمام سے ذکر فرماتے ہیں اور محدثین نے مستقل طور پر آداب طالب کا باب ذکر کیا ہے۔ جو اوجز المسالک کے مقدمہ میں مفصل مذکور ہے اس میں اس چیز کو خاص طور سے ذکر کیا گیا ہے۔ امام غزالی نے احیاء العلوم میں اس پر مفصل بحث فرمائی ہے وہ لکھتے ہیں:

مدحِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

آسمانی کتابوں میں!

از ــــ عبدالکریم پاریکھ

معتبر انجیل "برنباس"

برخلاف اس کے انجیل برنباس جسے مسیحی اکثریت غیر معتبر، متروک و ممنوع قرار دیتی ہے، اس کا مصنف خود مسیح کا صحابی ہے اور وہ کہتا ہے.... کہ....

میں مسیح کے بارہ اولین حواریوں میں سے ایک ہوں اور رخصت ہوتے وقت یسوع نے مجھ سے کہا تھا کہ میرے متعلق لوگوں میں جو غلط فہمیاں پھیل گئی ہیں، ان کو صاف کرا اور صحیح حالات دنیا کے سامنے لا، تیری ذمہ داری ہے۔

انجیل برنباس کے شواہد

یہی وجہ ہے کہ انجیل برنباس میں مسیح علیہ السلام اناجیل اربعہ کی بہ نسبت اپنی شان میں بہت زیادہ اُبھر کر سامنے آتے ہیں اور انجیل برنباس میں ان تضادات کا عنصر بھی نہیں جو چاروں اناجیل میں اور ان کے مختلف اقوال و احوال میں موجود ہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی توصیف و منقبت اور بشارت سے بھرپور "برنباس" کے چند اقتباسات مختصراً پیش ہیں۔

(۱) تمام انبیاء جن کو خدا نے دنیا میں بھیجا، جن کی تعداد ایک لاکھ ۴۴ ہزار تھی۔ انہوں نے بات کی مگر میرے بعد تمام انبیاء کی کہی باتوں پر روشنی ڈالے گا وہ خدا کا رسول ہے۔ (باب ۱۷)

(۲) محمدؐ خدا کا رسول جب آئے گا گویا خدا اس کو اپنے ہاتھ کی مہر دے گا.... وہ دنیا کی تمام قوموں کو جو اس کی تعلیم پائیں گی، نجات اور رحمت پہنچا دے گا وہ ... بت پرستی کا ایسا قلع قمع کرے گا کہ شیطان پریشان ہو جائے گا.... کہ ... وہ.... بنی اسمٰعیل میں سے ہوگا۔ (باب ۴۳)

(۳) وہ ایک ایسی صداقت کے ساتھ آئے گا جو انبیاء کی لائی ہوئی صداقت ہوگی (باب ۷۲)

(۴) سو اس کا نام مبارک محمدؐ ہے (باب ۹۷)

(۵) مگر جب محمدؐ "یعنی خدا کا مقدس رسول آئے گا تو میری بدنامی دور کر دی جائے گی.... کہ لوگ یہ جان لیں گے کہ میں زندہ ہوں اور.... اس ذلت کی موت سے میرا کوئی واسطہ نہیں۔

(۶) لہٰذا جب اللہ کا رسول آئے گا تو اس لئے آئے گا کہ ان ساری چیزوں کو صاف کر دے جن سے بے دین لوگوں نے میری کتاب کو آلودہ کر دیا۔ (باب ۱۲۴)

باوجود اس حقیقت کے کہ قرآن مجید سے پہلے کی تمام آسمانی کتابیں اب اپنی اصل شکل میں باقی نہ رہیں لیکن سلام ہو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ آپ کو ایسی کتاب عطا ہوئی جو سابقہ کتب پر "مُهَيْمِنًا عَلَيْهِ" سب کتابوں پر نگہبان، محافظ ہے "لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ" جس میں آگے اور پیچھے سے کوئی غلطی آ ہی نہیں سکتی۔

"وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ"

اور یقیناً ہم اس کی حفاظت کریں گے۔

کے ساتھ ساتھ اس مبارک کتاب کا ایک وصف یہ بھی ہے۔

"إِنَّ هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ"

یعنی آپ سے پہلے کی تمام کتب اور انبیاء کے صحف میں اس بات کا تذکرہ آ چکا ہے۔"

شعراء کی حقیقت قرآن میں

تعریف و توصیف اور منقبت و نعت میں کلام پیش کرنا ہر آدمی کا کام نہیں۔ اس وادی میں شعراء کرام اور اساتذۂ ادب ہی اپنا جوہر دکھا سکتے ہیں لیکن شاعر جب محض شاعر ہے اور ایمان سے خالی ہے تو قرآن نے ایسے شاعروں کی خامیوں کو بے نقاب کیا۔ آیت ملاحظہ ہو:-

"وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۝۲۲۴ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ۝۲۲۵"

رہ گئے شاعر تو ان کی اتباع تو وہ لوگ کرتے ہیں جن کے پاس اپنی کوئی راہ نہیں ہوتی۔ ۲۲۴

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ شاعر ہر میدان میں بھٹکتے پھرتے حیران و پریشان خیال پھرتے ہیں۔ (۲۶ الشعراء آیت ۲۲۴، ۲۲۵)

اکثر پیشہ ور شاعر رنگین خیالی اور تصور کی دنیا میں گمان کے محل بناتے ہیں جن میں بہت سے خیالات کو حقیقت سے دور کا واسطہ بھی نہیں ہوتا، پھر بعضوں کی اس سے روزی روٹی بھی وابستہ ہوتی ہے۔ اس لئے عوام کو خوش کرنے کے لئے بے سر پیر کی باتیں جوڑ جاڑ کر سنا جاتے ہیں۔ اسی لئے اللہ نے شاعری کو حضورؐ کی شایان شان نہیں بتایا:- دیکھئے (۳۶۔ سورۂ یٰسین آیت ۶۹)

"وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ۝۶۹"

ہم نے اپنے نبی کو شعر شاعری نہیں سکھائی اور یہ علم ان کے شایان شان نہیں، انہیں تو نصیحت کا بھرپور

بیان کرنے والا قرآن ہم نے عطا فرمایا۔

یہی بات ۶۹۔ سورۃ الحاقۃ آیت ۴۰، ۴۱ میں بھی فرمائی:۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۙ۝ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۭ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝

"یہ فرمان ایک عزت والے قاصد کا لایا ہوا ہے ۔ کسی شاعر کا قول نہیں ہو سکتا تم کو اپنے ایمان کا بہت کم دھیان رہ گیا ہے۔"

بعض اوقات شاعر عشقیہ شاعری میں ترنگ پیدا کرنے کے لئے اپنی محبوبہ کے لئے آسمان سے تارے توڑ کر لانے کی بات کرتے ہیں مگر اندھیرے میں پاؤں باہر نکالتے ان کا دم گھٹتا ہے۔ اسی طرح جنگ نامے اور لڑائیوں کے تذکرے میں تلواروں کی جھنکار کو نظم میں پرو لیں گے مگر خود کسی خطرہ کا مقابلہ کرنے کا حوصلہ نہیں رکھتے۔

سورۃ شعراء کی اگلی آیت میں فرمایا:۔

وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ۝۲۲۶

(الشعراء آیت ۲۲۶)

اور شاعر لوگ جو کہتے ہیں اس پر عمل نہیں کرتے:۔

اللہ نے پیشہ ور شاعری کی اصل کمزوری بیان فرما دی لیکن چونکہ شاعری ایک فن ہے۔ اس فن کا ایک استعمال غلط ہے اور ایک استعمال صحیح ہے۔

بے ایمان۔ بے عمل۔ پیشہ ور شاعر کی شاعری ناپسند کی گئی ہے۔

ایمان والوں کی شاعری

لیکن اہل ایمان نیکی پر چلنے والے ذاکر، شاکر نیک بندے، جو شاعری کے فن میں دین کی خدمت کریں۔ انہیں پسند کیا گیا۔ جو مشرک سوسائٹی کے بازاری شاعروں کے مقابل حقیقت پسندی سے اس فن کے ذریعے دین کی خدمت انجام دیں تو بُرا نہیں، بلکہ اللہ کی رضا حاصل کرنے کا ایک اچھا ادبی اور سماجی ذریعہ ہے۔ جس کی طرف قرآن مجید میں اشارہ فرمایا گیا۔

ارشاد رب ہے:۔

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۭ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ۝

مگر جو شاعر ایمان میں داخل ہوتے ہیں اور جن کو نیکی سے لگاؤ رہتا ہے۔ پھر اللہ کا ذکر بھی بہت بہت کرتے رہتے ہیں اور نا انصاف ظالم شاعروں کے مقابلے میں شعر میں حق بات کہہ کر بدلے لیا تو ایسے ایمان والے شاعر بُرے نہیں مانے جائیں گے۔ اور ظالموں کو بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ لڑھکتے گرتے پڑتے ان کو اوندھے منہ کہاں جا کر پہنچنا ہے

(الشعراء آیت ۲۲۷)

اہل ایمان شاعروں کو مبارک ہو کہ اگر وہ ایمان کے ساتھ عمل صالح پر قائم رہتے ہوئے ذکر اللہ کے داعی ہو کر ظالموں کے مقابلے میں صف آرا ہوں اور اپنے اس ادبی فن کو لے کر میدان میں اتریں اور ظالموں کی ایسی درگت بنائیں کہ آنے والے اسلامی انقلاب کے مقابلے میں شعر و سخن کی دنیا میں بے ایمان اور مشرک سوسائٹی کو اوندھے منہ لٹکا دیں جیسا کہ اہل ایمان میں حضرت عائشہؓ، حسان بن ثابتؓ، کعب بن مالک، اور لبید میں عطار، رومی، سعدی، شیرازی وغیرہ نے یہ فرض انجام دیا اور نئے دور میں اقبال، مومن، حالی، علامہ شبلی عبدالعزیز خالد وغیرہ کو اس صف میں گنا جا سکتا ہے اور بھی اللہ کے بے شمار بندے ہوں گے۔

تاجدار ختم نبوت ﷺ کا عفو و درگزر

ایک دفعہ ایک یہودی اپنا قرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے وصول کرنے آیا اس نے آتے ہی آپؐ کی چادر مبارک پکڑ کر زور سے کھینچی اور کہنے لگا۔ اے نبی عبدالمطلب تم بڑے نادہند ہو۔ اس کی اس ناشائستہ حرکت پر حضرت عمرؓ کو بہت غصہ آیا اور وہ اسے سخت سُست کہنے لگے۔ آپؐ مسکراتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے اے عمرؓ میں اور وہ دونوں اس کے سوا ایک اور بھی بات کے محتاج تھے تم مجھے حسن ادا کا امر کرتے اور اسے حسن تقاضا کا۔ اس کے بعد آپ نے یہودی سے فرمایا۔ کہ تیرے اقرار میں تو ابھی تین دن باقی ہیں۔ مگر اس پر بھی آپؐ نے اسی وقت قرض ادا کر دیا اور اسے بیس صاع غلہ اور زیادہ اس وجہ سے دلا دیا کہ حضرت عمرؓ نے اسے سخت سُست کہا تھا۔ ایک مرتبہ دو یہودیوں کی کسی بات پر آپؐ ناراض ہوئے رخسار مبارک سرخ ہو گئے۔ دونوں یہودی اُٹھ کر چلے گئے بعد میں آپؐ نے ان کے پاس کچھ کھانے کی چیزیں بھیجیں تاکہ وہ یہ سمجھیں کہ آپؐ ناراض نہیں ہوئے۔ خیبر کی جنگ میں ایک یہودیہ آپؐ کو کھانے میں زہر ملا کر دیتی ہے آپؐ اسے معاف کر دیتے ہیں۔

(محمد اسلم عظیم منصوری، چونیاں)

سیدنا ابوبکر رض جنکی ولادت سے پہلے اُن کی والدہ کو ایک لڑکے صدیق — عتیق — رفیق کی بشارت دی گئی

از: مولانا مفتی غلام مرتضیٰ، شاہ کوٹ

آپ کا نام عبداللہ کنیت ابوبکر لقب صدیق عتیق ہیں۔ عتیق کی وجہ تسمیہ میں بڑا حسن جمال کی وجہ سے آپ کو عتیق کے لقب سے پکارا جاتا تھا مرہ بعض علما کہتے ہیں کہ عتیق اس وجہ سے کہتے ہیں کیونکہ ان کے نسب میں کوئی عیب نہیں تھا۔ مرہ لیکن مشکوٰۃ شریف صفحہ ۵۵۶ میں ہے حضرت عائشہ صدیقہ رض فرماتی ہیں۔ ابوبکر صدیق نبی کریم ؐ کے پاس آئے آپ نے فرمایا انت عتیق اللہ من النار یعنی تو آگ سے آزاد کیا گیا ہے لہٰذا اسی دن سے آپ کا لقب عتیق رکھا گیا لیکن مظاہر حق صفحہ ۶۶۱ جلد ۵ میں ہے چونکہ خود حدیث میں عتیق رکھنے کی وجہ صراحت کے ساتھ بیان کی گئی ہے اس لئے کوئی دوسری وجہ معتبر نہیں لغوی اعتبار سے بری عن العیوب یا حسن وجمال عتیق کے معنی آتے ہیں لیکن یہ تیسرے معنی ہی وجہ تسمیہ کے صحیح ہیں جو کہ حدیث ترمذی میں موجود ہیں۔ معانی العرش الی عوالی العرش میں علامہ زبیدی رح فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ مہاجرین وانصار نبی کریم ؐ کے پاس جمع تھے ابوبکر نے فرمایا یارسول اللہ میں نے زمانہ جاہلیت میں بھی کبھی بتوں کو سجدہ نہیں کیا ایک مرتبہ میرا والد ابوقحافہ ہاتھ پکڑ کر مجھے صنم خانہ میں لے گئے اور ایک بت کی طرف اشارہ کرکے فرمایا یہ تمہارا معبود ہے اس کو سجدہ کرو۔ اور یہ کہہ کر مجھے وہاں تنہا چھوڑ کر چلے گئے ہیں اس بت کے قریب آیا اور کہا میں بھوکا ہوں مجھے کچھ کھلا اس نے کچھ جواب نہیں دیا میں نے کہا میں ننگا ہوں مجھے کپڑے پہنا اس نے اس کا بھی کچھ جواب نہیں دیا پھر میں نے ایک بڑا پتھر اٹھایا اور کہا یہ پتھر میں تجھے مارتا ہوں اگر تو خدا ہے تو اپنے آپ کو بچا اس نے تب بھی کوئی جواب نہیں دیا تب میں نے وہ پتھر اس بت کے سر پر دے مارا جس سے اس کا سر ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا اس کے بعد وہاں میرے والد آئے اور یہ منظر دیکھ کر کہنے لگے کہ بیٹے یہ کیا کیا میں نے کہا وہی جو آپ دیکھ رہے ہیں تو وہ مجھے میری والدہ کے پاس لے گئے اور انہیں سارا واقعہ بتلایا انہوں نے کہا اس کو کچھ نہ کہو اس لئے کہ ان کے بارے میں منجانب اللہ ایک عجیب بات میرے کانوں میں ڈال گئی ہے میں نے پوچھا کہ وہ کیا بات ہے انہوں نے کہا کہ جب تیری ولادت کا وقت قریب آیا تو اس وقت میرے پاس کوئی نہیں تھا تو میں نے ایک غیبی آواز سنی جس نے یہ الفاظ کہے یا امۃ اللہ علی التحقیق ابشری بالولد العتیق اسمہٗ فی السماء الصدیق لمحمد صاحب ورفیق اخرجہ ابن عساکر بسند صحیح نبراس صفحہ ۴۸۵ اے خدا کی بندی تجھے ایک آزاد بیٹے کی خوشخبری دی جاتی ہے اس کا نام آسمانوں میں صدیق ہے اور وہ محمد ؐ کا ساتھی اور دوست ہوگا اور اسد الغابۃ صفحہ ۲۸۱ جلد ۳ میں صدیق اکبر رض کے اسلام لانے کا واقعہ اس طرح لکھا گیا ہے عبداللہ بن مسعود رض فرماتے ہیں کہ ابوبکر رض بیان کرتے تھے کہ میں نبی کریم ؐ کے مبعوث ہونے سے پہلے ایک مرتبہ یمن میں گیا اور قبیلہ ازد کے ایک شیخ وعالم کے یہاں مہمان ہوا یہ شیخ کتب سماویہ کا واقف تھا اور کتب سماویہ کے علاوہ اور علوم بھی جانتا تھا اس نے مجھے دیکھا اور کہا میرا خیال ہے کہ تم حرم کے رہنے والے ہو میں نے کہا ہاں میں حرم کا رہنے والا ہوں۔ پھر اس نے کہا تم کو قریشی سمجھتا ہوں میں نے کہا ہاں اس نے کہا صرف ایک بات رہ گئی میں نے کہا وہ کیا اس نے کہا تم اپنے پیٹ سے کپڑا کھول دو میں نے کہا میں ایسا نہیں کروں گا تم مجھے بتاؤ ایسا کیوں چاہتے ہو اس نے کہا کہ علم صادق میں مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ حرم میں ایک عظیم الشان نبی مبعوث ہونے والا ہے۔ ان کے کام میں ایک جوان اور ایک ادھیڑ مدد کرینگے۔ جوان کا حلیہ یہ ہوگا اور ادھیڑ کا حلیہ یہ ہے نہایت نحیف ولاغر اندام چہرہ کم گوشت اور رنگ گندم گوں پیشانی بلند وفراخ بالوں میں مہندی کا خضاب شکم پر تل کا نشان تمہارا کیا حرج ہے اگر تم مجھے اپنا پیٹ دکھادو میں نے پیٹ سے کپڑا اٹھایا اس نے کہا رب کعبہ کی قسم وہ ادھیڑ عمر تمہیں ہو میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں اس کو یاد رکھنا وہ کیا اس نے کہا خبردار ہدایت سے انحراف نہ کرنا اور راہ راست کے تمسک کو نہ چھوڑنا اور خدا تعالیٰ جو تمہیں مال دے اس میں خدا سے ڈرتے رہنا۔ حضرۃ ابوبکر کہتے ہیں کہ یمن میں اپنے کام سے فارغ ہوکر میں دوبارہ اس شیخ کے پاس رخصت ہونے کو گیا اس نے کہا تم میرے اشعار

جو میں نے اس نبی کے شان میں کہے ہیں یاد کر دو گے میں نے کہا ہاں اس نے مجھے چند اشعار سنائے میں نے ان کو یاد کر لیا حضرت ابوبکر کہتے ہیں پھر میں مکہ واپس آیا تو نبی کریمؐ مبعوث ہو چکے تھے پس عقبہ بن ابی معیط۔ ابوجہل۔ ابوالبختری میرے پاس آئے میں نے کہا کیا کوئی مصیبت آگئی سب مل کر میرے پاس آئے ہو۔ ان لوگوں نے کہا اے ابوبکر بہت بڑا واقعہ ہو گیا۔ ابو طالب کا یتیم کہتا ہے کہ میں خدا کا بھیجا ہوا رسول ہوں۔ ہمیں صرف تمہارا خیال تھا ورنہ ہم اس کے معاملہ میں انتظار نہ کرتے۔ اب تم آگئے ہو تو تمہیں کافی ہو۔ میں نے ان کو لطائف الحیل سے ٹال دیا اور میں نبی کریمؐ کے گھر گیا اور آپ کے مکان کا دروازہ کھٹکھٹایا آنحضرت باہر تشریف لائے میں نے کہا اے محمدؐ آپ نے اپنے باپ دادا کا دین چھوڑ دیا۔ حضرتؐ نے فرمایا اے ابوبکر میں خدا کا رسول ہوں۔ تمہاری طرف بھی اور تمہارے علاوہ تمام لوگ کی طرف بھی پس تم ایمان قبول کر لو میں نے کہا آپ کے نبی ہونے کی کیا دلیل ہے حضرت نے فرمایا وہ شیخ یعنی جس سے تم نے یمن میں ملاقات کی میں نے کہا یمن میں بہت سے شیوخ کو ملا ہوں حضرت نے فرمایا وہ شیخ یعنی جس نے تمہیں اشعار سنائے تھے میں نے عرض کیا اے میرے حبیب آپ کو کس نے خبر دی آپ نے فرمایا اس بڑے فرشتے نے جو مجھ سے پہلے انبیاء کرام کے پاس آتا تھا میں نے کہا آپ ہاتھ بڑھایئے میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کر کے شہادت دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔ علامہ اقبالؒ نے آپ کی تمام زندگی کے واقعات کو ایک رباعی میں بند کر دیا ہے جو کہ یہ ہے و لنعم قیل۔

> ؎ ان امن الناس بر مولائے ما
> آن کلیم اول سینائے ما

یعنی یہ بخاری و مسلم کی اس روایت کی طرف اشارہ ہے کہ ابو سعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریمؐ نے فرمایا انسانوں میں سے سب سے زیادہ جس نے میرا ساتھ دیا اور میری خدمت میں اور میری خوشنودی میں اپنا وقت اور اپنا مال سب سے زیادہ لگایا وہ ابوبکر ہیں اسی وجہ سے آپ تمام امت سے فائق اور بلند مرتبہ ہیں اور سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

> ؎ اوکشت ملت را چو ابر

ایک سچا واقعہ

جس نے میری کایا پلٹ دی

از: شاہد تبسم سیال کوٹی، خانیوال

میں ختم نبوت کے تمام رسالے جو شائع ہوتے ہیں ان کو بڑے شوق اور محبت اور دل کی گہرائیوں سے پڑھتا ہوں میں پہلے پانچ وقت کی نماز پابندی سے پڑھتا تھا ایک رات مجھے خواب آیا کہ آسمان سے بجلی گری جس نے میرے جسم کو بالکل جلا کر راکھ کر دیا نماز فجر کا وقت تھا آنکھ کھلی تو میں نے لاحول ولا قوۃ پڑھا حد بہت پریشان ہوا کہ یہ خواب کیسا تھا تو میرے دل میں بہت ہی خوف طاری ہو گیا دن گزرتے گئے ایک دن مجھے ملتان آنے کا اتفاق ہوا تو میں قلعے کے اوپر مزار پر گیا تو وہاں ایک بزرگ ملا میں نے اس بزرگ کو خواب سنایا اس بزرگ نے کہا بیٹا تمہارے عنقریب غیر مسلم مرزائیوں کے ساتھ تعلقات ہو جائیں گے اتنے گہرے ہو جائیں گے کہ تم خود کو بھی بھول جاؤ گے مگر میں نے اس بزرگ کی بات پر غور نہ کیا اور خواب کو بھی بھول گیا۔ دن گزرتے گئے تقریباً چھ سات ماہ کے بعد میرے تعلقات مرزائیوں سے ہو گئے اور میں ان کے ساتھ گھل مل گیا اتنا گھل مل گیا کہ میں خود کو بھی بھول گیا اور نماز کی پابندی بھی جاتی رہی اور آہستہ آہستہ ہمارے تعلقات تقریباً ۲ سال کے عرصہ تک چلتے رہے اس دو سال کے عرصہ میں مجھے پھر وہی خواب آیا اور میں سمجھ گیا کہ واقعی وہ خواب سچا تھا اور جو بزرگ ملا تھا اس نے بالکل میرے خواب کی صحیح تعبیر بتائی پھر میں نے قادیانیوں کے ساتھ مکمل بائیکاٹ کر دیا اور نماز بھی پابندی کے ساتھ ادا کر رہا ہوں ختم نبوت کے رسالے بھی پڑھتا ہوں اور اب میں نے قسم کھائی ہے کہ اب ختم نبوت کا سپاہی بنوں گا اور اس مسئلہ کی خاطر کسی قسم کی بھی قربانی دینے سے گریز نہ کروں گا اس علاقے میں قادیانیوں کے ۵ گھرانے ہیں ان مرتدوں کی ناپاک حرکتوں کو قطعاً نہ بڑھنے دوں گا اور ان کا پورا پورا محاصرہ کروں گا اور اس مسئلہ کی خاطر اگر میری جان بھی چلی جائے تو کوئی پرواہ نہیں۔

> محمدؐ کی محبت دین حق کی شرط اول ہے
> اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

ثانی اسلام ۔ غار و بدر و قبر

یعنی ان کی قوت ایمانی سے ملت اسلامیہ کی کھیتی میں بہار آ گئی یعنی یہ اشارہ ہے آپ کے وصال کے بعد جب فتنوں کا بازار گرم ہوا خاص کر تین فتنے ۱ منکرین زکوٰۃ ۲ مرتد باغی عن الاسلام ۳ منکرین ختم نبوت ایسے وقت میں صدیق اکبرؓ کی وجہ سے اسلام کی کھیتی مرجھانے سے محفوظ رہی ۔ ازالہ الخفا ، صفحہ ۳۸ ج ۱ میں شاہ ولی اللہؒ محدث دہلوی فرماتے یعنی اس حادثہ کی خبر جو نبیؐ کی وفات کے وقت پیش آیا اور آپ کی وفات کے بعد بہت ترقی کر گیا ۔ اور اللہ تعالیٰ نے غیب الغیب میں اس کے ختم کے لئے جو تدبیر مقرر فرمائی تاکہ جس وقت یہ فتنہ نمودار ہو ان کو دلوں میں اضطراب نہ ہو ۔ اور اس فتنہ کو ختم کرنے میں اپنی سعادت سمجھیں ۔ بہرحال یہ آفت عظیم اسلام پر آئی کہ تین فرقے مرتد ہو گئے صدیق اکبر نے تینوں فتنوں کے خلاف جہاد کا اعلان فرمایا اسی وجہ سے ابوبکر بن عیاشؒ فرماتے ہیں کہ پیغمبروں کے بعد کوئی شخص ابوبکر سے افضل پیدا نہیں ہوا اہل ردّت سے لڑنے میں انہوں نے وہ کام کیا جو ایک نبی کرتا ہے ۔ بہرحال اقبال اسی کی طرف اشارہ کرتا ہے اور ثانی اسلام اور ثانی اثنین کے وقیع لقب سے آپ کو پکارتا ہے ۔

بہرحال اللہ تعالیٰ صدیق اکبر کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائیں ۔

بندگانِ خدا کی چند صفات

قرآن کریم کی نظر میں

از: مولانا عبدالرؤف رحمانی ۔

ایک واقعہ

حافظ ابن عساکر نے اپنی کتاب میں ایک بڑا عجیب واقعہ نقل کیا ہے وہ لکھتے ہیں کہ ایک آدمی کا بیان تھا کہ میں خچر پر لوگوں کو دمشق زیدانی لے جایا کرتا تھا اسی کرایہ پر میری زندگی بسر ہوتی تھی ایک بار ایک اجنبی شخص نے میرے خچر کو کرایہ پر لیا میں نے اسے سوار کرایا اور چلا ایک جگہ جہاں دو راستے تھے وہاں پہنچ کر اس نے کہا کہ اس راہ پر چلو چونکہ یہ راہ میرے لئے اجنبی تھی اس لئے میں نے معذرت کی کہ اس راہ سے میں واقف نہیں ہوں سوار نے کہا کہ میں اچھی طرح واقف ہوں بہت نزدیک راستہ ہے میں اس کے کہنے سے اسی راستہ پر چلنے لگا تھوڑی دور پہنچ کر ایک لق و دق میدان دیکھا جگہ جگہ لاشیں پڑی ہوئی تھیں سامنے خوفناک جنگلات کا سلسلہ دور تک چلا گیا تھا یہاں پہنچ کر اس نے کہا کہ مجھے یہاں سواری سے اتار دو میں نے سواری کی باگ تھام لی وہ شخص اتر پڑا اور اتر کر اپنے تہبند دانتوں تک چڑھا لئے اور چھری نکال لی اس کے خوفناک ارادہ کو بھانپ کر میں بھاگنے لگا اس نے تعاقب کیا اور مجھے پکڑ لیا میں نے ہزار منت سماجت کی لیکن وہ کسی طرح مجھے معاف کرنے کے لئے تیار نہ ہوا میں نے اس سے عاجزانہ درخواست کی کہ یہ میرا سارا اثاثہ لے کر میری جان بخش دے لیکن اس نے ایک نہ سنی اور میری جان کے درپے رہا بالآخر میں نے اس سے آخری التجا کی کہ مجھے دو رکعت نماز ادا کرنے کی مہلت عطا کرے اس نے مجھے مہلت دے دی اب نماز تو میں نے شروع کر دی لیکن مارے خوف کے قرآن پاک میں سے ایک لفظ زبان سے نہ نکل سکا یوں ہی دہشت زدہ کھڑا رہا اچانک یہ آیت میری زبان پر آ گئی ۔

امن یجیب المضطر اذا دعاہ ویکشف السوء (نمل)

یعنی خدا ہی ہے جو بے قراروں کے بے قراری میں ان کی دعائیں سنتا اور قبول کرتا ہے ۔ اس آیت کریمہ کا جاری ہونا تھا کہ میں نے دیکھا کہ بیچوں بیچ جنگل سے ایک تیز سوار نمودار ہوا جس کے ہاتھ میں ایک نیزہ تھا بڑی تیزی سے وہ ہماری طرف بڑھتا چلا آ رہا تھا اور بغیر کچھ کہے اس ڈاکو کے پیٹ میں اس کو پیوست کر دیا جو جگر کے آر پار ہو گیا ڈاکو نے وہیں دم توڑ دیا سوار جب جانے لگا تو میں سامنے آ گیا اور ان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ اس نے کہا کہ میں اُن کا فرستادہ ہوں جو بے کسوں کی فریاد اور مظلوموں کی آہ سنتا ہے ۔

میں نے خدا کا شکر ادا کیا اور اپنا مال و اسباب لے کر صحیح سالم واپس آ گیا (تاریخ ابن عساکر)

خوف و طمع سے ملی جلی کیفیات سے دعا مقبول ہوتی ہے ۔

ایک طرف اس کی ناراضگی کا خوف دامنگیر ہو تو دوسری

صرف اس کی خوشنودی کی خواہش دل میں موجزن ہو جب یہ دونوں کیفیتیں انسان کے دل میں پیدا ہوں گی تو وہ انتہائی ادب و احترام سے دعا کریگا۔

قرآن مجید میں یہی صفت مومنین کی بیان فرمائی گئی ہے ارشاد ہے۔

ویدعون ربھم خوفا وطمعاً۔ (سجدہ)

یعنی مومن بندے اپنے رب کو خوف و امید سے پکارتے ہیں معلوم ہوا کہ آہ و زاری بے قراری والی دعا کی قبولیت میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے سچ فرمایا ڈاکٹر علامہ اقبال مرحوم نے ہے

بات جو دل سے نکلتی ہے اثر رکھتی ہے
پر نہیں طاقت پرواز مگر رکھتی ہے

یقینِ قبولیتِ دعا کیلئے ایک شرط ہے

امام نوویؒ لکھتے ہیں کہ ایک بار حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیمار ہوئے اور امیر المومنین حضرت عثمانؓ عیادت کے لئے تشریف لائے اور پوچھا کہ ماتشتکی آپ کو کیا شکایت ہے فقال ذنوبی۔ فرمایا گناہوں کے بوجھ کی تکلیف ہے فرمایا ماتشتھی یعنی آپ کی خواہش کیا ہے فرمایا بس رحمت خداوندی کی ضرورت ہے پوچھا کوئی طبیب و حکیم علاج کے لئے بھیج دوں فرمایا کہ میرے لئے طبیب کامل حق تعالیٰ ہی ہے اور وہی شفا بھی دے سکتا ہے پھر حضرت عثمانؓ نے سوال کیا کہ کیا آپ کے لئے کچھ عطیہ اور وظیفہ روانہ کردوں فرمایا بس اس کی ضرورت نہیں حضرت عثمانؓ نے فرمایا کہ آپ کی ضرورت نہ ہوئی تو آپ کی صاحبزادیوں کے کام آئے گا حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا

اتخشٰی علی بناتی الفقر انی امرتھن ان یقرئن

باقی صفحہ ۲۶ پر

آپ کے مسائل

ضبط و ترتیب مولانا منظور احمد الحسینی

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ

قادیانی مسجد میں داخل نہیں ہوسکتا

س۔ اگر کوئی قادیانی، ہماری مساجد میں آکر الگ ایک کونے میں جماعت سے الگ نماز پڑھ لے ہم اس کو اس کی اجازت دے سکتے ہیں کہ ہماری مسجد میں اپنی مرضی سے نماز پڑھے۔

ج۔ کسی غیر مسلم کا ہماری اجازت سے ہماری مسجد میں اپنی عبادت کرنا صحیح ہے، نصاریٰ نجران کا جو وفد بارگاہ نبویؐ میں حاضر ہوا تھا انہوں نے مسجد نبوی (علی صاحبہ الف الف صلوٰۃ وسلام) میں اپنی عبادت کی تھی یہ حکم تو غیر مسلموں کا ہے لیکن جو شخص اسلام سے مرتد ہوگیا ہو اس کو کسی حال میں مسجد میں داخلے کی اجازت نہیں دی جاسکتی اسی طرح جو مرتد اور زندیق اپنے کفر کو اسلام کہتے ہوں جیسا کہ قادیانی مرزائی ان کو بھی مسجد میں آنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

قادیانی نوازوں کے بارے میں مفید مشورہ

بعد از سلام عرض ہے کہ ہمارے علاقہ میں کچھ مرزائی رہتے ہیں جب ہم نے ان کے خلاف ہم شروع کی تو کچھ لوگوں نے تو ہمارا ساتھ دیا لیکن بعض نے ہماری مخالفت کی۔ ہمیں برا بھلا کہا لیکن ہم نے ان کی پرواہ کئے بغیر کام کیا۔ مخالفوں نے مرزائیوں کی حمایت کی ان کو پناہ دی ان کو کاروبار چلانے کے لئے جگہ دی ان کی ہر ممکن امداد دی۔ ان سے ہر قسم کا برتاؤ کیا ان کے ساتھ کھانا کھایا چائے پی ہم نے ان کو ٹوکا تو ہمارے خلاف ہوگئے آپ برائے مہربانی قرآن وسنت کی روشنی میں ان سوالوں کا جواب دیں۔

۱۔ مرزائی نوازوں کے بارے میں کیا حکم ہے؟

۲۔ ہمیں مرزائی نوازوں کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہئے؟

۳۔ مرزائی نواز مسجد میں نماز پڑھتے ہیں کیا ان کو مسجد میں نماز پڑھنے دینا چاہئے؟

۴۔ کیا مرزائی نوازوں کا ایمان خطرے میں نہیں ہے

ان سوالوں کا جواب جلدی دیں شکریہ ہم رسالہ ختم نبوت مسلسل ڈھائی ماہ سے پڑھ رہے ہیں اس کا انتظار رہتا ہے ان سوالوں کا جواب جلدی اور ضرور دیں۔

ج۔ ان بے چاروں کو مرزائیوں کے عقائد کا علم نہیں ہوگا یا مرزائیوں نے ان کو کسی تدبیر سے جکڑ رکھا

ہو گا میرا مشورہ یہ ہے کہ آپ ان کو مرزائیوں کے عقائد بتائیں اور میرا رسالہ مرزائیوں میں اور دوسرے غیر مسلموں میں کیا فرق ہے ؟ ان کو پڑھائیں اور سنائیں ان سے نفرت نہ کریں اور نہ ان کو مسجد میں آنے سے روکیں بلکہ حسن اخلاق سے ان کو اپنا رفیق کار بنانے کی کوشش کریں۔ والسلام

نامحرم سے پردہ اور داڑھی منڈے کی امامت

عقیل احمد، کراچی

س:۔ اسلام میں کسی غیر محرم عورت سے مرد کو پردے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب:۔ نامحرم سے پردہ فرض ہے۔

س:۔ قرآن و حدیث کی رو سے عورت کسی غیر محرم سے اپنا کوئی رشتہ جوڑ سکتی ہے اور پردہ کا کیا حکم ہے۔

جواب:۔ رشتہ کی تفصیل لکھی جائے۔

س:۔ ہمارے مذہب اسلام کی رو سے اگر کسی مسجد میں جماعت کے لئے اور متقی لوگ موجود ہوں اور ایسا شخص جو کہ مذہبی پابندیوں کا جان بوجھ کر خیال نہ کرے تو ایسا شخص جماعت کی امامت کرسکتا ہے اور جن لوگوں کو اس شخص کی حقیقت کا علم ہو تو ان کی نماز اس شخص کے پیچھے ہو جاتی ہے یا نہیں؟

جواب:۔ جو شخص گناہ کبیرہ کا مرتکب ہو (مثلاً داڑھی کٹاتا) ہو اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے۔ اور اس کو امام بنانے کی وجہ سے تمام اہل مسجد گنہگار ہیں۔

مرزا طاہر کے خط کا کھرا کھرا جواب

تحریر: مولانا مفتی عزیز الرحمٰن صاحب، مفتی اعظم بمبئی انڈیا

اس لئے ہم آپ کو قادیانی کے نام نہاد علم و معارف اور روحانی خزائن کی سیر کراتے ہیں شاید اس طرح بات کچھ بنے اور آپ حضرات مرغے کی ایک ٹانگ والی رٹ لگانے سے باز آجائیں شرم و حیا کا ذرا بھی عنصر ہو تو یقیناً ایسا ہی ہونا چاہئے۔

جناب مرزا طاہر صاحب آپ کا یہ خط ثابت کر دیتا ہے کہ شاید آپ نے اپنے آنجہانی دادا (جہنم مکانی) باپ کی تحریریں بھی نہیں پڑھیں ویسے یہ قریب شیطانی وساوس اور خرافات کا مجموعہ ہونے کی وجہ سے اس قابل بھی نہیں کہ کوئی معقول آدمی انہیں پڑھ کر وقت ضائع کرے مگر آپ کا معاملہ دوسرا ہے آپ اس گدی کے جانشین ان نام نہاد مقدس ماتوں کے وارث ہیں لہٰذا آپ کو تو ایک ایک حرف حفظ ہونا چاہئے اس لئے بظاہر یہ گمان نہیں ہوتا کہ خود اپنے باپ اور دادا کے اقوال سے بھی اتنے جاہل ہوں گے لامحالہ یہ کہنا پڑتا ہے کہ فریب و دجل کا ایک حربہ اور اہل اسلام کے خلاف سازش ہے جس کا اظہار مباہلہ کے چیلنج کے عنوان سے کیا گیا ہے ہم اس سلسلے میں افوض امری الی اللہ کہتے ہوئے آپ کو بتانا چاہتے ہیں کہ قرآنی طریقہ مباہلہ جس کی نشاندہی ہم پہلے کر چکے ہیں اور جس کی طرف دعوت کو آپ لوگ قبول کرنے پر آمادہ نہیں جہنم مکانی

مرزا قادیانی نے نہ صرف یہ کہ اس طرح وقت اور مقام مقرر کرنے کا اعلان کیا بلکہ مقام و وقت کا تعین کرکے مولانا عبدالحق غزنوی کے روبرو خود میدان مباہلہ میں حاضر بھی ہوا اور اسی کے نتیجہ میں جھوٹا ثابت ہو کر سچے عبدالحق کے سامنے بمرض وبائی ہیضہ ہلاک ہو گیا اور مولانا عبدالحق مرحوم ہی نہیں انگریز بہادر کے اس خود کاشتہ پودے اور فرنگی سامراج کے اس ایجنٹ نے متعدد علماء کو بھی اسی طرح تاریخ اور مقام طے کرکے مباہلہ کے لئے میدان مباہلہ میں آنے کی دعوت دی یہ الگ بات ہے کہ چیلنج کے باوجود مولانا عبدالحق مرحوم کے بعد پھر مرزا قادیانی کسی کا سامنا کرنے کی ہمت نہ کر سکا اعلان مباہلہ بجواب اشتہار عبدالحق غزنوی و ملہمہم جلال الدین شمس کے لفظوں میں ہم سے سنئے اور پھر خود پڑھ بھی لیجئے مباہلہ دہم ذی قعدہ بصورت بارش ۱۱ ذی قعدہ ۱۳۱۰ھ کو عید گاہ میں جو مسجد خان بہادر محمد شاہ مرحوم کے قریب ہے دو بجے شام کو ہو گا ذرا مرزا طاہر پیدم اور ۱۰ ذی قعدہ کیا تاریخ کے تعین کے علاوہ کچھ اور ہے یہ عید گاہ کا ذکر مقام مباہلہ کی تعیین نہیں ہے اور دو بجے شام کے وقت مباہلہ کے تعین کے علاوہ اور کیا کہا جائے گا! اور پھر اسی اشتہار میں مولانا محمد حسین رحمۃ اللہ علیہ کے لئے یہ جملہ بھی پڑھیے

محمد حسین بٹالوی کا فرض ہے کہ میدان میں مباہلہ کے لئے تاریخ مقررہ پر امرتسر آ جاوے۔ یہ آپ کے خود ساختہ اور روحانی پیشوا کا جملہ ہے جس میں تاریخ مقررہ پر میدان مباہلہ میں آنے کو فرض کہا گیا ہے ہم بھی آپ کو اسی طرح تاریخ اور میدان و مقام کی تعیین کر کے دعوت دیتے ہیں آپ شاید یہ جھوٹ بولنے میں بھی باک محسوس نہ کریں کہ مولانا عبدالحق سے مباہلہ ہی نہیں ہوا تھا! بطور پیش بندی عرض ہے کہ اپنے روحانی خزائن کی سیر کیجئے اور جلال الدین شمس کے یہ الفاظ پڑھیے "اور عبدالحق غزنوی اس نے مجھ سے مباہلہ چاہا مدت تک اعراض کرتا رہا آخر بنہایت اصرار پر مباہلہ ہوا" آپ کو علم ہوگا کہ عیسائیوں کو بھی مباہلہ کی دعوت مرزا قادیانی نے دی تھی اور بغور سنئے میدان مباہلہ اور روبرو مباہلہ کے لئے حاضر ہونے کا اس میں بھی اظہار تھا میدان والا جملہ سنئے۔

"اگر ایک سال تک ایسا آدمی جو مباہلہ کے میدان میں کوئے آسمانی قوت سے سزایاب نہ ہو جاوے"

کیا یہ جملہ میدان مباہلہ کا تعین نہیں کرتا آپ کی تسلی کے لئے اسی صفحہ کی ایک اور عبارت پیش ہے۔

"ہم دو فریق میں سے جو اس وقت مباہلہ کے میدان میں حاضر ہیں جو فریق جھوٹے اعتقاد کا پابند ہے اس کو ایک سال تک بڑے عذاب سے ہلاک کر"

مرزا صاحب بالقابہ یہ جملہ بھی آپ کے دادا کا ہے جو میدان مباہلہ کی تعیین اور دونوں فریق کا وہاں حاضر ہونا بتاتا ہے۔ اس سے اگلی سطر پر بھی ایک نگاہ ڈال لیں

"مرزا گویا ہے غرض ہر ایک فریق ہم میں سے اور عیسائیوں میں سے دعا کرے اس طرح پر کہ اول ایک فریق بددعا کرے اور دوسرا آمین کہے پھر دوسرا فریق دعا کرے اور پہلا آمین کہے۔"

قادیانی پنڈتوں کو بلا کر پوچھ لیجئے کہ یہ عبارت

ڈر تھا کہیں قتل ہو نہ جاؤں میں
روتے مرید چھوڑ کے لندن میں جا بسا
فلا بے ملا رہا ہے، زمین و آسمان کے
دی دعوتِ مباہلہ پھر بل میں جا گھسا

مرزا طاہر

قلم برداشتہ

کیا مفہوم رکھتی ہے مزید سنئے اسی کتاب کے اوراق پلٹئے علماء اسلام کو مباہلہ کا چیلنج دیتے ہوئے آپ کے دادا گوپال کرشن اوتار کلکی و اسے جے سنگھ بہادر مرزا قادیانی کے الفاظ ہیں کہ۔

"اور یوں ہوگا کہ تاریخ اور مقام مباہلہ کے مقرر ہونے کے بعد میں ان تمام الہامات کو جو پرچہ میں لکھ چکا ہوں اپنے ہاتھ میں لے کر میدان مباہلہ میں حاضر ہوں گا۔"

حضرت مرزا طاہر صاحب اگر آپ کا حال وہ نہیں ہو چکا جو آخری ایام میں آپ کے آنجہانی والد مرزا محمود کا ہو گیا تھا تو آپ سمجھ سکتے ہیں کہ یہ عبارت بھی تاریخ مقام میدان مباہلہ اور روبرو حاضر ہونے کو واضح کر رہی ہے [illegible] اور یہ عبارت بھی ملاحظہ کیجئے۔ "اے خدائے علیم و خبیر اگر تو جانتا ہے کہ یہ الہامات جو میرے ہاتھ میں ہیں تیرے ہی الہام ہیں اور تیرے ہی منہ کی باتیں ہیں تو ان مخالفوں کو جو اس وقت حاضر ہیں" کیا یہ دونوں عبارت فریقین کا میدان مباہلہ میں حاضر ہونا ظاہر نہیں کرتیں اس سے اگلے صفحہ کو دیکھئے آپ کے دادا کے الفاظ ہیں۔

"میں یہ بھی شرط کرتا ہوں کہ میری دعا کا اثر صرف اس صورت میں سمجھا جائے کہ جب تمام وہ لوگ جو مباہلہ کے میدان میں بالمقابل آ دیں۔"

"اور یہی جھوٹا نبی تین سطر کے بعد مزید لکھتا ہے کہ میرے مباہلہ میں شرط ہے کہ اشخاص مندرجہ ذیل میں سے کم سے کم دس آدمی حاضر ہوں اس سے کم نہ ہوں اور جس قدر زیادہ ہوں میری خوشی اور مراد ہے۔"

مرزا طاہر صاحب اب بھی سمجھ میں نہ آیا ہو تو اور سنئے اسی سید جناب کے الفاظ جس کی جھوٹی نبوت کے آپ علمبردار ہیں۔

"اور میں پھر ان سب کو اللہ جل شانہ کی قسم دیتا ہوں کہ مباہلہ کے لئے تاریخ اور مقام مقرر کر کے جلد میدان مباہلہ میں آ دیں۔ اگر آپ اللہ جل شانہ پر ایمان رکھتے ہوں" تو ہم بھی آپ کو یہی قسم دیتے ہوئے تاریخ اور مقام مقرر کر کے جلد میدان مباہلہ میں آنے کی دعوت دیتے ہیں اور ہمیں اس میں کوئی مشقت بھی نہیں کہ روبرو مباہلہ کے لئے آئیں اور تصفیہ شرائط کیونکہ جہاں اور جب کے لئے طے ہو جائیگا ہم حاضر ہو جائیں گے اس لئے آپ ہماری کسی مشقت کی فکر نہ کریں ہم یہ سعادت حاصل کرنا ہی چاہتے ہیں کہ ہم سے مباہلہ کر کے قادیانی دنیا کا سربراہ اسی انجام کو پہنچ جائے جو اس کے دادا کو نصیب ہوا تھا امید تو نہیں کہ تاریخ اور مقام کے تعین کے سلسلے میں آپ کو اب کوئی تذبذب باقی رہ سکے گا مگر آپ کے لئے مرزائے قادیانی کی یہ

عبارت بھی دلچسپ اور عبرت انگیز ثابت ہوئی جس میں مولانا بٹالوی مولانا ثناء اللہ مولانا محمد اللہ امرتسری اور مولانا عبدالحق غزنوی اور مولانا عبدالجبار غزنوی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ان کے لئے طریق احسن یہ ہے کہ وہ بالمواجہ مباہلہ کریں آدھی مسافت میں طے کروں اور آدھی مسافت وہ طے کریں مرزا طاہر صاحب ہم یہ صورت اختیار کرنے کے لئے بھی آمادہ ہیں حوصلہ تو کیجئے بھی امید ہے آپ اپنے دادا کے ان معارف سے محظوظ ہو رہے ہوں گے اور شرم و حیا کو کام میں لاتے ہوئے تاریخ و مقام کی تعیین طلبی کو فرار و گریز کا نام دینے سے شرمائیں گے جیسا کہ آپ نے اس خط میں اس بے حیائی کا ارتکاب کیا گیا ہے اللہ کے جند و عقل کے ناخن لو اگر یہ فرار ہے تو مرزا قادیانی مسلسل چیلنج بھی کرتا رہا اور فرار کی راہ پر بھی چلتا رہا آپ ہی لوگ بتائیں ہم کسے جھوٹا سمجھیں مرزا قادیانی کو جو مباہلہ میں مقام و تاریخ کی شرط لگاتا ہے یا مرزا طاہر کو جو اس طریقے کو فرار کا نام دیتا ہے اور کورڈھ پر کھاج کے مصداق قادیانیت کا مصلح موعود جو قادیانیوں کے زعم باطل میں مرزا قادیانی کے بقول ایسا ہے کہ گویا اللہ آسمان سے نازل ہو گیا اسی قادیانیت کے نام نہاد خلیفہ ثانی مرزا محمود نے بھی یہ سب لکھا ہے مثلاً چند آدمیوں کے نام گنانے کے بعد مرزا محمود کی تحریر میں ہے کہ میں نے ان کو نمائندہ مقرر کر دیا کہ ان سے ۔ ۔ ۔ ۔ کے نمائندے ضروری امور کا تصفیہ کریں اور شرائط کا تصفیہ ہو جانے کے بعد مباہلہ ہو تاکہ مباہلہ کرنے والوں کو بروقت اطلاع دی جاسکے ۔

جناب مرزا طاہر صاحب یہ شرائط کیا ہیں جن کا تذکرہ آپ کے آنجہانی والد نے کیا ہے اور کیا اس عبارت میں تاریخ کے تعیین کو ضروری نہیں کہا گیا ہے اور سنیئے اسی اشتہار میں آپ کے باپ کا فرمان واجب الاذعان ہے کہ شرائط کا تذکرہ تو بہرحال تحریر میں آنا ضروری ہے اور دونوں فریق کے اس پر دستخط ہونے بھی ضروری ہیں مسٹر مرزا طاہر کیا آپ

اب بھی مباہلہ کے لئے شرائط سے انکار کریں گے میں آپ کو مختصراً بتاتا چلوں کہ یہی شرائط اس اشتہار میں ہیں کہ طرفین کے ہزار یا پچاس آدمی ہوں اور ہر فریق دوسرے کو ان کی فہرست اور مکمل پتے دے دوسری شرط کے ضمن میں مقام مباہلہ کے طور پر ماچھی یا گورداسپور یا قادیان کا تذکرہ ہے تیسری بات یہ ہے کہ

طرفین کے نمائندے ضروری امور کا تصفیہ کریں گے تو تاریخ مباہلہ مقرر کر لی جائے گی جو اس تصفیہ سے پندرہ دن بعد کی ہوگی اور آپ کے آنجہانی والد نے پہلے نمائندوں کی گفتگو اور پھر طرفین کی رضامندی سے تاریخ کی تعیین کی بات کی اسی اشتہار میں کہا ہے اگر آپ مزید اطمینان چاہتے ہیں تو سنیئے مرزا محمود کے

مرزا طاہر کا دادا مرزا قادیانی

اور باپ مرزا محمود

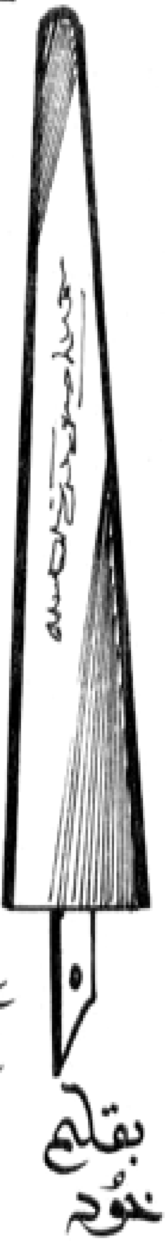

مرزا طاہر کا دادا مرزا قادیانی اپنی اصل صورت یوں پیش کرتا ہے ؎

کرم خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

——————— (درثمین)

مرزا طاہر کا باپ مرزا محمود اپنا اصل کردار یوں پیش کرتا ہے ؎

کیا بتاؤں کس قدر کمزوریوں میں ہوں پھنسا!
سب جہاں بیزار ہو جائے جو ہوں بے نقاب

——————— (کلام محمود)

۱. مرزا قادیانی اپنے تمام تر دعاوی میں جھوٹا ہونے کے باوجود بدکردار تھا، غیر محرم عورتوں سے اختلاط، شراب (ٹانک وائن یعنی اصلی ولایتی شراب) کا رسیا، افیمی، بے شمار بیماریوں کا مجموعہ تھا۔ مولانا عبدالحق غزنوی مرحوم سے مباہلہ کیا جس کے نتیجہ میں ایک سال کے اندر اندر ہیضہ سے انتہائی ذلت کی موت مرا۔

۲. مرزا محمود بدکردار تھا، عیاش تھا، اس کو اپنے کردار کی صفائی کے لئے مباہلہ کے چیلنج دیئے گئے۔ مؤکد بعذاب حلف اٹھانے کو کہا گیا لیکن وہ میدان میں نہ آیا۔ بالآخر گیارہ سال فالج کی وجہ سے خارش زدہ کتے کی طرح پڑا رہا۔ اور کلب یموت علیٰ کلب (کتا کتے کے عدد پر یعنی باون ویں سال میں) کا مصداق ہو کر مرگیا۔ قادیانیو! آنکھیں کھولو عبرت حاصل کرو۔

از: حافظ محبوب اللہ نور الاسلام جسری بنگلہ دیشی

الفاظ ہیں کہ بہرحال سب شرائط کا تحریر میں آجانا اور میدان مباہلہ کے انتظام کے متعلق سب تفصیلات کا طے ہو جانا ضروری ہے تاکہ اس کے بعد کسی کو ردوبدل کا موقع نہ ہو اور کسی قسم کا فریب نہ ہو سکے اور جو آدمی مباہلے کے لئے تحریر ہوں ان کے نام ولدیت مفصل ہے دونوں فریق اپنی تصدیق کے ساتھ ایک دوسرے کو مہیا کر دیں اس کے بعد رضامندی کے ساتھ فریقین ایک تاریخ مباہلے کے لئے مقرر ہو گی اور اسی دن مباہلہ ہو گا، مرزا طاہر صاحب ہم بھی یہ چاہتے ہیں کہ مباہلہ کی شرائط ضرور یہ طے کر کے تاریخ و مقام مقرر ہو جائیگے

لعبہ ابلیس کی طرح باہم محض مباہلہ ہو یہ کوئی بچوں کا کھیل

اور آپ کی جماعت کے لوگ مباہلہ کے نام پر جو اشتہار بازی کر رہے ہیں اسکے متعلق آپ کے آنجہانی باپ کا فتویٰ ہے کہ اس طرح خالی اخباری ڈھنڈورے دو اگر اس نہایت اہم امر کو ہنسی مذاق میں نہ ملائیں، لہٰذا غیرت کا مظاہرہ کیجئے اور کچھ نہیں تو اپنے باپ دادا کی تحریروں کی لاج رکھتے ہوئے باقاعدہ شرائط کا تصفیہ اور مقام و وقت کا تعین کر کے مباہلے کے لئے میدان مباہلہ میں آیئے اور خود کو مرد میدان ثابت کیجئے میں نے قصداً ان حوالوں کے ماخذ کا تذکرہ نہیں کیا ویسے یہ بتا دوں کہ یہ سطور قلم بند کرتے وقت اصل تحریریں مطبوعہ شکل میں میرے سامنے موجود ہیں دیکھنا یہ ہے کہ آپ لوگ اپنے لٹریچر سے کتنی واقفیت رکھتے ہیں ویسے جب شرائط طے کرنے کے لئے آپ یا آپ کا بھیجا ہوا نمائندہ آئیگا تو اس شرط کے ساتھ اصل حوالے دکھا دیئے جائیں گے کہ آپ لوگ اپنی ناواقفیت کا تحریری اقرار کریں مرزا طاہر بالمقابل آپ کی رہنمائی میں قادیان کے چھوٹے بڑے تقریباً سبھی لوگ یہ تاثر دے رہے ہیں گویا مجھے آپ نے دعا کی۔ اور ہم بھی اسی طرح کریں جس سے مباہلہ ہو گئیے لبوختہ عقل زحیرت کہ این چہ بوالعجبی است۔

ڈیئر مرزا طاہر میں نے ابھی تک تو یہ نہیں سنا کہ آنجناب بھلا اپنے اوپر نزول وحی کے قائل ہیں ممکن ہے اندر سے معتقد ایسا سمجھتے ہوں یا قادیان کی گدی نہیں یہ واقعی بار نزول ہو بہرحال اگر ایسا ہے تو کیا آنجناب نے باپ دادا کی شریعت ہی منسوخ کر دی ہے؟ صورتحال جو بھی ہو آپ لوگوں کا اپنی معاملہ ہے مجھے تو یہ بتانا ہے کہ آنجناب کے باپ مرزا محمود جو قادیانیت کے لئے مصلح موعود اور آپ لوگوں کے عقیدے کے مطابق بقول مرزا قادیانی ایسا ہے کہ گویا اللہ آسمان سے نازل ہو گیا آپ کا ہی مصلح اور مورث ایسی قسم کو مباہلہ نہیں قرار دیتا تفصیل یوں ہے کہ مخالفین کے خلاف

نے اخباری حلف مخالفوں کرانے کے بعد بھی مباہلہ کی ضرورت

محسوس کرتے ہوئے جو لکھا گیا ہے مرزا بشیر الدین نے ان لفظوں میں سن لیجئے۔

... سننے والوں کو سنو میں نے اپنی طرف سے قسم کھائی ہے ...... اب ...... یہ نہیں کہہ سکتے کہ میں مباہلہ سے گریز کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ مباہلہ ہو یا نہ ہو اللہ تعالیٰ کی نصرت میری اس قسم کی وجہ سے جماعت قادیانیت کو نصیب ہو گی، اب فرمائیے کہ قسم کھانے کے بعد مباہلہ ہو یا نہ ہو کے الفاظ کیا بتاتے ہیں کوئی بھی عقل و ہوش رکھنے والا آسانی سمجھ سکتا ہے کہ مرزا محمود کے بقول قسم مباہلہ نہیں ہے بلکہ مباہلہ تو مندرجہ بالا شرائط طے کر کے ہی ہو گا اب فرمائیے اب آپ کو جو سمجھا جائے جو خود اپنے زعم کے مطابق اپنے ہوت اپنے باپ دادا

واجب التسلیم مصلح کے قول کے خلاف بر سر پیکار ہونے میں مصروف ہیں یا آپ کے آنجہانی باپ کو جس کی تحریر آپ حضرات کے جھوٹ اور فریب کو ثابت کر رہی ہے یہ معمہ تو تنہا آپ ہی نہیں تمام قادیانی پنڈت مل کر بھی حل نہ کر سکیں گے ...

طبی دنیا میں ایک جانا پہچانا نام
مطب صدیقی
قائم شدہ ۱۹۳۰ء
حکیم ظہور احمد صدیقی
رجسٹرڈ کلاس اے ○ فون نمبر ۵۹۹
○ اوقات مطب ○ جمعۃ المبارک ۹ تا ۱۲ بجے دوپہر موسم گرما ۷ تا ۱۲ — ۵ تا ۸ موسم سرما ۹ تا ۲ — ۵ تا ۷
○ غرباء کیلئے علاج مفت ○ طلباء و طالبات کو خاص رعایت ○ ایلوپیتھی ڈاکٹرز (انگریزی علاج) سے مایوس حضرات ایک بار ضرور مشورہ کریں ملاقات سے پہلے وقت لینا نہ بھولیں ○ باہر اور دور کے رہنے والے ٹکٹ یا لفافہ واپسی ڈاک پتہ لکھ کر "تشخیص فارم" منگا سکتے ہیں فارم پُر کر کے روانہ کرنے سے دوا آپ کے گھر تک پہنچانے کا انتظام موجود ہے۔ ۱: مردوں کے امراض مخصوصہ کا فارم ۲: عورتوں کے امراض مخصوصہ کا فارم ۳: عام امراض کا فارم ۴: بچوں کے امراض کا فارم ○ احباب کے کہنے پر جڑی بوٹیوں کا سٹور قائم کر دیا ہے۔ نادر اور نایاب ادویات بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
صدیقی دواخانہ (رجسٹرڈ) مین بازار حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
قادیانیو! سچے دل سے مسلمان ہو جاؤ اور اپنی دنیا و آخرت ٹھیک کر لو۔

ہے کہ شرافت کے دامن کو تھام کر اسی طرح شرائط طے کرکے میدان مباہلہ میں آجائیں جس طرح آنجہانی باپ دادا کی تحریروں سے ثابت ہے۔ ورنہ پھر یا تو ان کے جھوٹ کا اعلان کریں یا اپنے فریب کا اقرار۔ ہم نے گزشتہ خطوط میں مقام مباہلہ کے طور پر بمبئی، دہلی، اسلام آباد، امرتسر، اور خود قادیان کو متعین کیا تھا اپنے طور پر ہم نے امرتسر یا دہلی کو بعض تاریخی اسباب کی بنا پر ترجیح دی تھی مگر یہ بتانا ضروری ہے کہ بمبئی کے بہت سے احباب جامع مسجد بمبئی میں مباہلہ چاہتے ہیں۔ آنجناب کو اس سے زیادہ سہولت بھی رہے گی۔ یہاں بمبئی میں آپ کا دفتر بھی ہے کشمیر کے مسلمانوں کے خطوط بھی احقر کے پاس آئے ہیں اور وہ چاہتے ہیں

کہ یہ مباہلہ سرینگر میں ہو۔ جن حضرات کے خطوط آئے ہیں ان سے بعض فکری اور علمی اعتبار سے شیر پنجاب، فاتح قادیان حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کے وارث اور جانشین ہیں ان کی خواہش کا احترام مجھ پر لازم ہے اس لئے سرینگر کا مزید اضافہ کرنا چاہتا ہوں۔ یہ مقام صحت افزا بھی ہے سُنا ہے کہ دماغی ہیجان میں مبتلا لوگ بھی سدھر سکتے ہیں۔ بہت ممکن ہے کہ آپ اور آپ کی جماعت کے جو لوگ مباہلہ کے لیے سرینگر پہنچیں وہاں کی صحت بخش فضا ان کے دماغ کے بند دروازوں کو کھول دے اور کچھ سعید روحیں اس دماغ کے بخار سے نجات پا سکیں جس کا نام قادیانیت ہے لہٰذا کیوں نہ سرینگر میں

مباہلہ طے ہو۔ بہرحال اب آپ کے سامنے مندرجہ ذیل مقامات ہیں سرینگر، بمبئی، امرتسر، دہلی، اسلام آباد، اور قادیان اب آپ بذات خود یا اپنے نمائندے کو بھیج کر تفصیلات طے کرلیں یا لندن ہی میں مولانا محمد یوسف صاحب مثالا سے رابطہ قائم کریں اور اپنے آپ کو مرد میدان ثابت کر دکھائیں مگر خوب یاد رکھیے کہ مولانا غزنوی کے مقابلے میں جو آپ کے دادا کا انجام ہوا تھا۔ انشاء اللہ العزیز مباہلہ کے بعد وہی انجام آپ کا منتظر ہے۔ آخر میں موضوع سے ہٹ کر ایک بات آپ کے سیکرٹری کے خط میں یہ ہے کہ گویا میں نے قادیانی کتابیں نہیں پڑھیں اور محض سنی

باقی صفحہ ۲۶ پر

طبی دنیا میں ایک جانا پہچانا نام
دواخانہ
ختم نبوۃ
سابقہ: چشتیہ دواخانہ، قائم شدہ ۱۹۳۵ء
الحاج قاری حکیم محمد یونس [ایم اے]
چشتی، نقشبندی، مجددی
رجسٹرڈ کلاس اے

ھو الشافی ـــ افتخار الاطباء
○ غرباء کے لئے علاج مفت ○ طلباء و طالبات کو خاص رعایت
○ ایلوپیتھی ڈاکٹرز "انگریزی علاج" سے مایوس حضرات ایک بار ضرور مشورہ کے لئے تشریف لائیں۔ پہلے وقت طے کرلیں ○ عام طور پر حکماء امراض مخصوصہ کے لئے مشہور کردیئے گئے ہیں۔ الحمد للہ ہمارے ہاں ہر قسم کا علاج کیا جاتا ہے
○ دیسی جڑی بوٹیاں ہی ہمارے مزاج کے مطابق ہیں ○ بیرونی مریض جوابی لفافہ بھیج کر فارم تشخیص مرض مفت منگوا سکتے ہیں مریض کے بارے میں ہر بات صیغۂ راز میں رہے گی ○ عنبر، زعفران، کستوری، سچے موتی اور دیگر نادر ادویات بارعایت دستیاب ہیں۔

اوقات مطب: موسم گرما، ۲ تا ۲ بجے نماز عصر تا نماز عشاء، موسم سرما ۱۰ تا ۱ بجے نماز عصر تا نماز عشاء، جمعۃ المبارک ۱۰ تا ۱۲ بجے نماز عصر تا ۹ بجے رات

دواخانہ ختم نبوت، ۵۶/او سرکلر روڈ نزد بنی چوک راولپنڈی، فون ۵۵۱۶۷۵

جشن صد سالہ

قادیانیوں کیلئے ایک عظیم تحفہ

گذشتہ دنوں قادیانیوں کے جگوڑے پیشوا مرزا طاہر نے اپنے مایوس اور بددل پیروکاروں کو تسلی دینے کی خاطر امت مسلمہ کو قرآن و سنت کے خلاف ایک عجیب انداز سے مباہلہ کا چیلنج دیا۔ مرزا طاہر نے کہا کہ گھر بیٹھے بیٹھے جھوٹے پر اللہ کی لعنت بھیجو۔ اس دنیا میں مرزا قادیانی سے زیادہ جھوٹا لعنتی اور بے ایمان کوئی نہ تھا یہ نام نہاد چیلنج جہاں اور حضرات کو پہنچا وہاں خواجہ محمد مصباح الدین ایم اے منڈیکے گورایہ تحصیل ڈسکہ کو بھی ارسال کیا گیا جس کا انہوں نے منظوم جواب دیا جو ختم نبوت میں شائع ہو چکا ہے ذیل کی نظم بھی اسی نظم کا حصہ ہے زبان اگرچہ سخت ہے لیکن مرزا طاہر نے چونکہ عام اجازت دے دی ہے اس لئے مرزا طاہر کی اجازت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہم اس نظم کو ذیل میں شائع کر رہے ہیں قادیانیوں کی طرف سے یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ ہم دوسری صدی میں داخل ہو رہے ہیں اس موقع پر انہوں نے جشن صد سالہ منانے کا پروگرام بھی بنایا ہے ہم اس جشن کی مناسبت سے مرزا طاہر اور تمام قادیانیوں کی خدمت میں یہ عظیم منظوم تحفہ پیش کر رہے ہیں یہ ایک کار آمد اور مفید ترین وظیفہ بھی ہے جس میں درازی عمر کا راز پنہاں ہے اگر مرزا طاہر اسے اپنا معمول بنا لیں تو درازی عمر اور صحت کے لئے اسے کسی دوائی یا انجکشن کی ضرورت نہیں پڑے گی ہمیں امید ہے کہ مرزا طاہر اور قادیانی ہمارا تحفہ خوش دلی کے ساتھ قبول کریں گے۔

(ادارہ)

ملعون ہم بچانی مردود آں زمانی
مرزائے قادیانی مرزائے قادیانی

ہوش و خرد کا دشمن مکر و دجل کا بانی
مرزائے قادیانی مرزائے قادیانی

انگریز کا پیادہ صیہونیت کا ایجنٹ
اسلام و دین حق کا بدخو عدو جانی
مرزائے قادیانی، مرزائے قادیانی

علم و ادب سے خالی بیگانہ شرافت
حسن و عمل سے عاری منحوس زندگانی
مرزائے قادیانی، مرزائے قادیانی

گندی سرشت والا اطوار زشت والا
بدگو دروغ باف و سفلہ شرابی زانی
مرزائے قادیانی، مرزائے قادیانی

منکر جہاد کا تھا الٹی جہاد کا تھا
بدخواہ ملک و ملت غدار خاندانی
مرزائے قادیانی، مرزائے قادیانی

ناموس مصطفےٰ پر جس نے اٹھائی انگلی
وہ اسود زمانہ وہ مسیلمہ ثانی
مرزائے قادیانی، مرزائے قادیانی

مریم پہ بھی تہمت عیسیٰ پہ جھوٹ باندھا
رسوا ہوئی جہاں میں شاتم کی بدزبانی
مرزائے قادیانی، مرزائے قادیانی

ٹھہرایا مومنوں کو اولاد کنجریوں کی
تجھ پہ خدا کی لعنت کذاب جاودانی
مرزائے قادیانی، مرزائے قادیانی

اپنے مخالفوں کو جنگل کے سور کہنا
ہے تیری خوش کلامی ہے تیری گل فشانی
مرزائے قادیانی، مرزائے قادیانی

برطانیہ کی ملکہ کھینچا جو نور تیرا
تو تھا تو کرم خاکی پھر بن گیا نورانی
مرزائے قادیانی، مرزائے قادیانی

خیراتی شمسی چیمی اور تیسرا عشق لال
اک چوتھا درشنی تھا انگریز کی نشانی
مرزائے قادیانی، مرزائے قادیانی

ان چار کے علاوہ اک اور تھا فرشتہ
ٹیچی لکھا ہے، نام اس کا آسمانی
مرزائے قادیانی، مرزائے قادیانی

آ مجھ کو بتاؤ کس پہ اترتے تھے
اور کون سے خدا کی کرتے ہیں ترجمانی
مرزائے قادیانی، مرزائے قادیانی

پڑھ قل اعوذ نجم انہ سے تا اخیر آیت
کذاب کی حکایت دجال کی کہانی
مرزائے قادیانی، مرزائے قادیانی

قرآن کی بلاغت کا زندہ معجزہ ہے
اعداد میں برابر، غلام احمد قادیانی
مرزائے قادیانی، مرزائے قادیانی

ہو تذکرہ کہاں تک مجھ بدنصیب مرزا
مصباح تلم کا چتا ہوتا ہے پانی پانی
مرزائے قادیانی، مرزائے قادیانی

باقی صفحہ ۲۶ پر

نونہالان ختم نبوت

مرتب : سہیل باوا

بچے، بچیوں اور طلبا و طالبات کا صفحہ

ختم نبوت

حافظ محمد اسلم صادق دانیوال وہاڑی

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اگر کوئی شخص بھی نبوت کا دعویٰ کرتا ہے تو وہ جھوٹا اور گمراہ کرنے والا ہے خواہ وہ کیسے ہی شعبدے اور جادو کے کرشمے کیوں نہ دکھائے؟

خاتم النبیین ہونے سے مراد یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں بنایا جائے گا حضرت عیسیٰ ؑ آپ سے پہلے نبی بنائے گئے ہیں اس لئے حضرت عیسیٰ ؑ کو روح الامین کہا جاتا ہے اور جب ان کا نزول ہوگا تو وہ شریعت محمدیؐ کے پیروکار کی حیثیت سے نازل ہوں گے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے ایک فرد ہی کی طرح سے ہوں گے قرآن مجید میں آتا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ساری دنیا کی ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا گیا ہے اس میں ایک لفظ کی کمی و بیشی آج تک نہیں ہوئی اور نہ ہو سکتی ہے کیوں کہ اس کی حفاظت اللہ نے اپنے ذمہ لے لی ہے۔

عظیم لوگوں کی عظیم باتیں

حافظ محمد اسلم دانیوال وہاڑی

* انسان خود عظیم نہیں ہوتا۔ اس کا کردار اسے عظیم بناتا ہے (حضرت ابو بکر صدیقؓ)
* زبان ایسا درندہ ہے کہ اگر اسے کھلا چھوڑا جائے تو عجب نہیں کہ تمہیں ہی کو پھاڑ کھائے۔ (حضرت علیؓ)
* اگر امیرانہ زندگی بسر کرنا چاہتے ہو تو ایسا طریقہ اختیار کرو کہ تمہارے پاس دولت نہ رہے تو بھی تکلیف نہ ہو۔ (ابن حزم)
* دنیا میں نیک کام کر کے مر جانا آب حیات پینے سے بہتر ہے۔ (نپولین)
* دنیا کا کوئی شخص جاہل نہیں ہر شخص سے کچھ نہ کچھ سیکھا جا سکتا ہے۔ (گیلیلیو)
* جانور اپنے مالک کو پہچانتا ہے مگر انسان اپنے خدا کو نہیں پہچانتا۔ (حضرت عثمانؓ) (نوشیرواں)
* اٹھو، جاگو اور جب تک منزل نہ پالو چین سے نہ بیٹھو۔ (محمد علی جوہر)
* دولت، طاقت سے اور طاقت مہربانی سے پیدا ہوتی ہے۔ (البیرونی)

حضرت فاروق اعظمؓ

محمد حنیف خالد شورکوٹ شہر

احادیث نبویؐ اور تاریخ کی کتابوں میں حضرت فاروق اعظمؓ کے جس طرح دوسرے کمالات بیان کئے گئے اسی طرح آپ کا صاحب خوارق عادات ہونا بھی ارشاد فرمایا گیا ہے جس قدر خوارق عادات اور مکاشفات کا ظہور آپؓ سے ہوا کسی دوسرے صحابی سے منقول نہیں۔

اسود عنسی نے جب نبوت کا دعویٰ کیا تو ایک شخص عبداللہ بن ثوبؓ سے اس کذاب نے کہا کہ میری نبوت کا اقرار کرو انہوں نے کہا کہ میں ہرگز تیری نبوت کو نہیں مانتا اسود نے

باقی صفحہ ۲۶ پر

بواسیر خونی و بادی کیلئے سو فیصد کامیاب دواء

بغیر آپریشن کے مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

مستورات اور بیرونی مریضوں کو ہسپتال میں آنے کی ضرورت نہیں ڈاک کے ذریعے دوا منگوا سکتے ہیں۔

احمدانی ہسپتال نیو ٹاؤن میرپور خاص سندھ فون : ۳۴۷۰

HB
TRUSTABLE MARK
Hameed
معیاری زیورات کا مرکز
حمید برادرز جیولرز
شاہراہ عراق صدر کراچی
فون: ۵۲۱۵۰۳، ۵۲۵۴۵۴

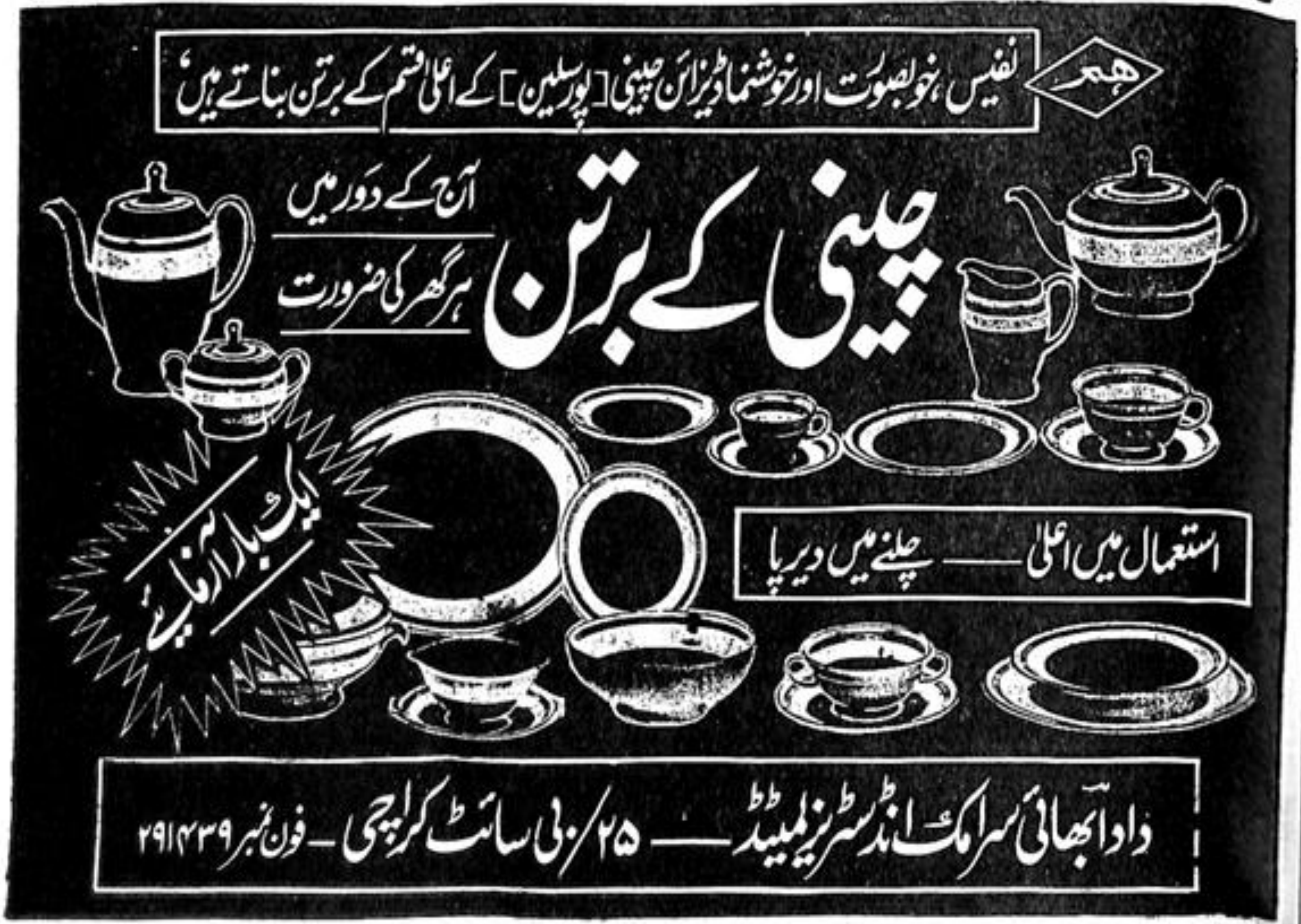
ہم نفیس، خوبصورت اور خوشنما ڈیزائن چینی [پورسلین] کے اعلیٰ قسم کے برتن بناتے ہیں
آج کے دور میں
ہر گھر کی ضرورت
چینی کے برتن
ایک بار آزمائیے
استعمال میں اعلیٰ — چلنے میں دیرپا
دادا بھائی سرامک انڈسٹریز لمیٹڈ — ۲۵/بی سائٹ کراچی — فون نمبر ۲۹۱۴۳۹

اخبار ختم نبوت

ننکانہ میں ایک قادیانی ڈاکٹر لیٹرین میں مر گیا

پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا۔

رپورٹ: محمد متین خالد۔

فتنہ قادیانیت کا بانی آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی دین اسلام کا سب سے بڑا غدار اور دشمن تھا جھوٹوں کا چیمپئن تھا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا گستاخ اور شاتم تھا مسلیمہ کذاب اور دجال کا جانشین اور معنوی فرزند تھا اسی نسبت سے اللہ تعالیٰ نے اس کی موت کو دنیائے عالم کے لئے عبرت بنانے کے لئے ہیضہ سے مارا۔ تاکہ کم از کم اس کے ماننے والے یہ سوچنے پر مجبور ہو جائیں کہ جس شخص کو وہ اپنا رہبر مانتے ہیں اس کی موت کس قدر عبرتناک واقع ہوئی ہے لیکن کہتے ہیں کہ قادیانی عقل کے کورے ہوتے ہیں ایک دفعہ عقل اور مرزائیوں میں جھگڑا ہو گیا اس مسئلہ پر پنچایت بیٹھی۔ بالآخر پنچایت نے یہ فیصلہ دیا کہ آئندہ عقل مرزائیوں کے پاس نہ جائے گی اور مرزائی عقل کے پاس نہ جائیں گے اس لئے ہم ہر ایسے شخص کو جو مرزا قادیانی کے پیروکار ہیں اسے عقل سے پیدل جانتے ہیں ورنہ آپ خود فیصلہ کریں کہ ڈاکٹر عبدالسلام اور مسٹر ظفر اللہ جیسے پڑھے لکھے لوگ مرزا قادیانی کو اپنا نبی اور رسول مانتے ہیں جس کے فرشتہ کا نام ٹیچی ٹیچی اور صاحب کا نام گھسیٹی تھا قدرت کا فیصلہ ہے کہ جو جس سے نسبت رکھے گا اس کا انجام بھی اسی کے ساتھ ہوگا ننکانہ صاحب میں قادیانی ڈاکٹر شاہ جو کافی عرصہ سے بیماری کے سخت عذاب میں مبتلا تھا اپنے گھر کے باہر کلمہ طیبہ لکھنے کے جرم میں ضمانت پر رہا تھا ایک ہفتہ بیشتر اپنے گھر کی لیٹرین میں اپنے جھوٹے مدعی نبوت مرزا قادیانی کے طریقہ پر عمل کرتے ہوئے جہنم واصل ہوا۔ اور یوں پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا والی بات ثابت ہو گئی شہر کے کچھ قادیانی اس واقعہ سے پردہ پوشی کر رہے ہیں ان تمام مرزائیوں سے بالخصوص ان کے بھگوڑے سربراہ مرزا طاہر سے ایک بات کہتا ہوں کہ آؤ ابھی فیصلہ ہو جاتا ہے کہ حق پر کون ہے اور باطل پر کون ہے ہم بھی دعا کرتے ہیں تم بھی دعا کرو ہم کہتے ہیں کہ یا اللہ جس طرح ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا سے پردہ فرمایا ہمیں بھی اسی طرح موت نصیب فرما۔ اور مرزائی بھی یہ دعا کریں کہ یا اللہ جس طرح مرزا قادیانی مرا تھا اسی طرح ہمیں بھی موت دے انشاءاللہ قادیانی رہتی دنیا تک زہر کا پیالہ پی کر مر جائیں گے لیکن ایسی دعا نہ کریں گے اگر آپ کو یقین نہ آئے تو آج ہی کسی قادیانی سے بات کر کے دیکھ لیں آزمائش شرط ہے۔

لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے

گذشتہ دنوں قادیانی جماعت کا ایک مربی پنڈی بھٹیاں سے ننکانہ صاحب اپنے مذہب کی تبلیغ کے لئے ننکانہ صاحب آیا۔ بازار سے گذر رہا تھا کہ مجلس تحفظ ختم نبوت کے نائب صدر ظفر عباس صاحب کو السلام علیکم کہا ظفر عباس صاحب نے اس قادیانی مربی کو شعائر اسلام استعمال کرنے سے روکا اور کہا کہ یہ سلام مسلمانوں کے لئے مخصوص ہے آپ اسے خود کو مسلمان ظاہر کرنے کے لئے استعمال کر رہے ہیں آپ چونکہ غیر مسلم ہیں اس لئے یہ استعمال نہیں کر سکتے اس نے جواباً کہا کہ نہیں یہ آپ کے مولویوں کا جھگڑا ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے ظفر عباس صاحب نے اس قادیانی مربی کو قابو کیا اور دفتر ختم نبوت فون کیا ساتھی فوراً دفتر ختم نبوت سے موقع پر پہنچے اور چوکی پولیس ننکانہ صاحب لائے یہاں انچارج پولیس چوکی نے ڈی ایس پی جناب خانا محمد اسلم خاں لودھی صاحب کے مشورہ سے فوری طور پر پرچہ درج کر کے شیخوپورہ کی جیل بھجوا دیا۔ بعد میں ضمانت کے لئے جناب چوہدری انور رشید صاحب کی عدالت میں پیش کیا گیا چوہدری انور رشید صاحب کو اللہ تعالیٰ نے علم و عمل میں بہت نوازا ہے انہوں نے اس قادیانی مربی کی درخواست ضمانت خارج کر دی اور یوں قادیانی مربی صاحب السلام علیکم کے شوق میں تقریباً ۱۵ دن جیل کی ہوا کھاتا رہا سنا ہے کہ وہ آج کل اپنے گھر میں بھی السلام علیکم نہیں کہتے دانا نے صحیح کہا کہا ہے کہ لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے!

اپنے نام نہاد مذہب کی تبلیغ

پر قادیانی افسر کو معطل کیا جائے

پروفیشنل آبزرور کونسل پنجاب یونیورسٹی کا ایک ہنگامی اجلاس زیر صدارت میاں صابر شاکر چیف آرگنائزر پروفیشنل آبزرور کونسل منعقد ہوا۔ اجلاس میں شامل تمام ممبران نے کونسل کے سیکرٹری جنرل سید منظور الحسن کی طرف سے پیش کی جانے والی اس قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کر لیا جس میں وفاقی وزیر مواصلات، وفاقی وزیر برائے مذہبی امور اور وفاقی سیکرٹری

مراصلات سے پرزور مطالبہ کیا گیا ہے کہ ڈاکٹر یکٹر ڈی اینڈ ملٹی اکاؤنٹس کے ایک قادیانی افسر کو اپنے دفتر میں ناجائز قادیانی مذہب کی تبلیغ کرنے پر فی الفور معطل کیا جائے اور اس کے خلاف مناسب قانونی چارہ جوئی کی جائے قرارداد میں اپیل کی گئی کہ قادیانی افسر کے خلاف ۲۹۵ سی کے تحت مقدمہ درج کیا جائے اجلاس میں کونسل کے صدر اشرف شاہ اور ایگزیکٹو کونسل کے ممبران میں سے عبدالقدیر شہزاد و خادم بخاری نے بھی قرارداد کے حق میں پرزور دلائل دیئے۔

کروڑ لعل عیسن کی خبریں

کروڑ لعل عیسن (نامہ نگار) یہاں کے مذہبی سماجی رہنماؤں اور کارکنوں قاری عبدالغفور، قاری سعید الرحمٰن، چوہدری عبدالرحمٰن لاہوری، محمد یوسف رانا اور جناب محمد احسان رانا نے حکومت پنجاب سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ قادیانیوں کے صد سالہ جشن پر فوراً پابندی لگائے ان حضرات نے قادیانیوں کے سالانہ جلسہ پر پابندی کا خیر مقدم کیا۔ نیز الفضل کے اجرا پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس کا ڈیکلریشن منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔

(قاری عبدالغفور، چوہدری عبدالرحمٰن لاہوری، محمد یوسف رانا اور جناب محمد احسان رانا نے بھکر کے نوجوان محمد نواز کو قادیانیت سے توبہ کرکے اسلام قبول کرنے پر مبارک باد اور اس کے لئے اسلام پر استقامت کی دعا کی ہے۔

مسکین پور شریف میں تبلیغی اجتماع

خانقاہ عالیہ فضلیہ مسکین پور شریف تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ کا سالانہ تبلیغی و روحانی اجتماع ۲۲، ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء بروز بدھ، جمعرات کو منعقد ہوگا۔ اہل ذوق حضرات سے اپیل ہے کہ شرکت فرما کر مستفیض ہوں۔

"عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

زیر اہتمام عظیم الشان جلوس"

مانسہرہ (نمائندہ ختم نبوت) ضلع ہری پور

مانسہرہ میں قادیانیوں کے خلاف تین چار مقدمات زیر سماعت تھے ختم نبوت کے پروانے دور دراز سے مقدمات کی کارروائی سننے کے لئے آئے ہوئے تھے تاریخوں سے ناراض ہونے کے بعد نوجوانوں نے ایک عظیم الشان جلوس نکالا جو ضلع کچہری سے شروع ہوا۔ کشمیر روڈ سے ہوتا ہوا مانسہرہ چوک میں پہنچا وہاں پر مولانا قاری محمد افضل، مولانا عبدالعزیز شاہ، مولانا عبدالحق، سید منظور احمد شاہ آسی، مولانا قاضی خلیل الرحمان، مولانا محبوب الرحمان، مولانا قاری عثمان کلیم، قاری یعقوب، قاری یحییٰ نے تقریریں کیں جلوس کی قیادت مندرجہ بالا علماء کرام کے علاوہ ملک نذیر حسین اور ختم نبوت یوتھ فورس کے اراکین نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مطالبات پر مشتمل نعرے لگائے اور ایک مرزائی نواز وکیل کے رویہ کے خلاف احتجاج کیا گیا اور قادیانیوں کے سوشل بائیکاٹ پر زور دیا گیا۔

میرا قادیانیت سے کوئی تعلق نہیں

نوشہرہ (نامہ نگار) جناب سجاد احمد کے متعلق مشہور تھا کہ وہ قادیانی ہیں اس سلسلہ میں ان سے رابطہ کیا گیا۔ تو انہوں نے ذیل کا بیان دیا۔ میں مسمی سجاد احمد عرف بابو ولد غلام حیدر بابو فلہ نوشہرہ صدر حلف اٹھاتا ہوں کہ میں صحیح العقیدہ مسلمان ہوں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا آخری پیغمبر تسلیم کرتا ہوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کے ہر دعویدار کو کافر و مرتد تسلیم کرتا ہوں اور اعلان کرتا ہوں کہ میرا تعلق جماعت احمدیہ یا لاہوری گروپ سے ہرگز نہیں مرزا غلام احمد قادیانی میرے نزدیک جھوٹا، دجال اور مرتد تھا اس کو مسلمان سمجھنے والا بھی اسی کی طرح مرتد اور کافر ہے۔

قادیانی برطانیہ میں کھلا جلسہ نہیں کر سکتے

لندن (نامہ نگار) گذشتہ ماہ مرزا طاہر نے محمود ہال لندن میں ایک چھوٹا سا جلسہ کیا کچھ دنوں بعد جنگ لندن اخبار میں خبر لگوائی گئی کہ مرزا طاہر نے محمود ہال لندن میں دو سو کے لگ بھگ سامعین سے خطاب کیا ہمیں اس جلسے کے بارے میں ایک ہفتہ پہلے ہی معلوم ہو چکا تھا پہلے لوگوں کو یہ بتلایا گیا کہ ٹلفورڈ سرے میں بڑی جگہ پر اجلاس ہوگا مگر بعد میں پروگرام بدل گیا اور ساؤتھ فیلڈ جہاں قادیانیوں کا مرتد خانہ ہے وہاں اجلاس رکھا گیا محمود ہال کیا ہے؟ وہ قادیانیوں کے مرکز کا ایک کمرہ ہے جس میں یہ اجلاس رکھا گیا مرزا طاہر کو اب پاکستان تو کجا برطانیہ میں بھی یہ طاقت حاصل نہیں ہے کہ وہ کھلے بندوں اپنی مخصوص جگہوں کے علاوہ کسی اور جگہ جلسہ کر سکے۔

گورنمنٹ ڈگری کالج قصور کو

قادیانیت کی زد سے بچایا جائے

قصور (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور ختم نبوت یوتھ فورس کے ایک مشترکہ اجلاس میں گورنمنٹ اسلامیہ ڈگری کالج قصور میں مرزائی اساتذہ

کی تعداد میں بتدریج اضافہ پر شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ قادیانی اساتذہ اپنے عہدوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کلاس روم میں لیکچرز دینے کی بجائے مرزائیت کی تبلیغ کی کوشش میں مصروف رہتے ہیں اور یہ امر بہرصورت اشتعال پھیلنے کا موجب بن سکتا ہے پہلے ایک مرزائی لیکچر شعبہ انگریزی میں تھا پھر دو سال قبل شعبہ سائنس میں ایک مرزائی آگیا اور اب چند ماہ پہلے پنجابی کے پروفیسر کی حیثیت سے ایک قادیانی آگیا ہے جبکہ شعبہ انگریزی کا مذکورہ لیکچرر ختم نبوت پر تقاریر کرنے والے کارکنوں کو مرزائیت کی مخالفت پر خطرناک نتائج کی دھمکیاں بھی دیتا رہتا ہے اور اپنے ساتھ بعض غنڈہ عناصر کو لے کر کالج آتا ہے اجلاس میں وزارت تعلیم سے مطالبہ کیا گیا کہ مذکورہ تینوں اساتذہ کو مرزائیت کی تبلیغ کے جرم میں ملازمت سے برطرف کیا جائے اور کالج میں ان کی اشتعال انگیز سرگرمیوں کے بارے میں تحقیقات کرائی جائے۔

مولانا حسینی کی لندن میں مصروفیات

(لندن، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا منظور احمد الحسینی نے لندن کی مختلف مساجد میں جمعہ کے موقع پر تقاریر کیں انہوں نے پکاڈلی اسلامک سینٹر بالہم کلاپٹن، ویمبلڈن اشنا مفور ڈیل کی مساجد میں جمعہ سے قبل اجتماعات سے خطاب کیا انہوں نے کہا کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اس سال شکاگو نیویارک کے علاوہ برطانیہ کے مختلف شہروں میں مرکزی کانفرنس لندن کے علاوہ پانچ دیگر کانفرنسیں بھی منعقد کرے گی انہوں نے کہا کہ منکرین ختم نبوت اسلامی تعلیم کے مطابق اسی سلوک کے مستحق ہیں جو خلیفۂ اوّل سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے ان کے ساتھ روا رکھا تھا دریں اثناء مولانا منظور احمد الحسینی نے ہر اتوار ظہر کے بعد ویمبلڈن پارک کی مسجد میں درس ختم نبوت کا پروگرام شروع کر رکھا ہے جس کے بحمد تعالیٰ اچھے اثرات مرتب ہو رہے ہیں پچھلے دنوں رابطہ عالم اسلامی لندن کے صدر ڈاکٹر حسن العبدل اور ریجنٹ پارک مسجد کے چیئرمین ڈاکٹر غامدی سے ملاقات کی گئی اور انہیں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی عربی انگریزی مطبوعات کا ایک سیٹ پیش کیا گیا۔

چھانگا مانگا کا جنگل ایک مرزائی کے قبضہ میں

قصور (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت قصور نے اس بات پر انتہائی تشویش کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان کے سب سے بڑے جنگل چھانگا مانگا تحصیل چونیاں ضلع قصور کے ایک انتہائی اہم عہدہ پر گذشتہ دو سال سے ایک مرزائی قابض ہے جس کی مرزائیت کی تبلیغ کے بے شمار ثبوت موجود ہیں جو شخص اس کی تبلیغ پر مرزائیت قبول نہ کرے اس کو سخت نتائج کا سامنا کرنا پڑتا ہے اسی طرح صوبائی انتظامیہ نے تحصیل چونیاں کے ایک انتظامی عہدہ پر بھی ایک قادیانی کا تقرر کر رکھا ہے اور اس طرح تحصیل چونیاں میں موجود یہ دونوں افسر اپنے اختیارات کو مرزائیت کے لئے بے تحاشا استعمال کر رہے ہیں ان کے متعلق پہلے بھی کئی مرتبہ ضلعی اور صوبائی انتظامیہ کی توجہ مبذول کرائی گئی مگر ابھی تک کوئی کارروائی عمل میں نہیں آئی۔ قصور کے ضلعی عہدیداروں نے اپنے ایک بیان میں صوبائی انتظامیہ اور وزارت محکمہ جنگلات سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ ان دونوں افسروں کو ملازمت سے معطل کر کے ان کے خلاف تحقیقات کرائی جائے کہ انہوں نے اپنے عہدوں اور اختیارات سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے مرزائیت کو کس قدر نوازا اور اس مقصد کے لئے کیا کیا دھاندلیاں کیں۔

دورۂ تفسیر القرآن

حسب سابق اس سال بھی جامع مسجد فاروق ٹاؤن کراچی میں دورہ تفسیر پڑھانے کا انتظام کیا گیا ہے دورۂ تفسیر حضرت مولانا عطاء الرحمٰن صاحب خطیب جامع مسجد فاروق و فاضل بنوری ٹاؤن پڑھائیں گے آخری دس سپارے حضرت مولانا محمد سالک ربانی صاحب فاضل بنوری ٹاؤن پڑھائیں گے طلباء کے لئے طعام و قیام کا معقول انتظام ہوگا آغاز ۱۰ شعبان المعظم سے ۲۵ رمضان، ۱۸ مارچ ۱۹۸۹ء تک جاری رہے گا۔

مولانا قاضی اللہ یار کا زبردست احتجاج

گوجرانوالہ (نامہ نگار) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما قاضی اللہ یار نے کہا ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی اور سلمان رشدی دونوں ہی انگریز کے پروردہ اور ایک ہی سلسلہ کی کڑی ہیں عالم اسلام کو دونوں کا محاسبہ پوری توانائی اور قوت کے ساتھ کرنا چاہئے۔ یہ واجب القتل ہیں اور ان کے پیروکار اور حواری بھی واجب القتل ہیں بے شک وہ تائب بھی ہو جائیں۔ انہوں نے حکومت سندھ، پنجاب اور حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ مرزائیوں کو کلیدی اسامیوں سے ہٹایا جائے جن میں چیف سیکرٹری سندھ کنور ادریس، ڈپٹی سیکرٹری فنانس پنجاب رشید شریف اور

سیکرٹری اور ریسز ورکرز فاؤنڈیشن حکومت پاکستان منصور الحق ملک نمایاں حیثیت رکھتے ہیں انہوں نے مظفر نسیم احمد قادیانی کی بطور نمائندہ حکومت پاکستان اقوام متحدہ میں تقرری کی اطلاع پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ یہ بات انہوں نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حلقہ اسلام پورہ۔ مجاہد پورہ کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی جس کی صدارت حافظ محمد ثاقب نے کی جبکہ امیر حلقہ مولانا قاری دوست محمد خلیل نے بھی خطاب کیا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت چونیاں کا ہنگامی اجلاس

چونیاں (نمائندہ ختم نبوت) زیر صدارت محمد اسلم عظیم منصوری جنرل سیکرٹری عالمی مجلس ختم نبوت چونیاں دفتر مجلس ہذا میں منعقد ہوا جس میں ممتاز ماہر تعلیم و مذہبی اسکالر میجر عنایت اللہ خان الزمان چوہدری شمیم الرحمٰن خان ایڈووکیٹ کونسلر، رانا محمد شفیع ایڈووکیٹ، رانا عرفانی اللہ عرفان، محمد یٰسین صابر علامہ محمد داؤد کے علاوہ دیگر بہت سے معززین شہر اور بھاری تعداد میں ختم نبوت کے نوجوانوں نے شرکت کی اجلاس میں متفقہ طور پر ایک قرارداد پیش کی گئی جس میں سلمان رشدی کی کتاب شیطانی آیات کی شدید مذمت کی گئی اور حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ فوری طور پر امریکہ، برطانیہ کو عالم اسلام کے جذبات سے آگاہ کرے اس طرح ہر اسلامی ملک برطانوی حکومت تک اہل اسلام کا احتجاج پہنچائے بعدازاں میجر عنایت اللہ نے حاضرین سے خطاب کیا۔ چوہدری شمیم الرحمٰن خان ایڈووکیٹ کی دعا پر یہ ہنگامی اجلاس جو شام چھ بجے شروع ہوا تھا چار گھنٹے بعد رات ۱۰ بجے ختم ہوا۔

پنجاب حکومت قادیانی اخبار پر پابندی لگائے، مولانا خدا بخش
قادیانیوں کی سرگرمیوں پر کڑی نگاہ رکھی جائے

گوجرانوالہ: خطیب جامع مسجد محمدیہ ربوہ مولانا خدا بخش دس روزہ تبلیغی دورہ پر گوجرانوالہ آئے انہوں نے ضلع کے کئی مقامات تتلی عالی، نوشہرہ، فیروز والہ منڈیالہ، کوٹ جے سنگھ، حافظ آباد کا دورہ کیا مولانا نے ان مقامات پر ختم نبوت، حیات عیسیٰ پر مفصل بیان کیا اور اندرون ملک قادیانیوں کی سازشوں سے خبردار کیا اور حکومت سے کہا کہ قادیانیوں پر اعتماد نہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ حضرت قاضی احسان احمدؒ فرماتے تھے کہ جو مدینے والے کے وفادار نہیں وہ تمہارے وفادار بھی نہیں ہو سکتے انہوں نے وزیراعظم پاکستان سے کہا کہ ان کے والد مرحوم کی پھانسی میں قادیانیوں کا ہاتھ ہے کیونکہ مسعود محمود وعدہ معاف گواہ قادیانی تھا اس لئے قادیانیوں کی حرکات پر کڑی نگاہ ہونی چاہیئے مولانا نے وفاقی وزیر مذہبی امور کے بیان کا خیر مقدم کیا کہ قادیانیوں کے بارے میں آئین میں ترمیم نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے قادیانی اخبار الفضل پر بھی پابندی کا مطالبہ کیا روزنامہ الفضل قادیانی اخبار جس دن سے دوبارہ شروع ہوا ہے مسلسل اسلامی اصطلاحات استعمال کر کے مسلمانوں کی دل آزاری اور آئین پاکستان کی خلاف ورزی کر رہا ہے اور مرزائیوں کو مسلمان ظاہر کر رہا ہے مولانا خدا بخش خطیب جامع مسجد محمدیہ ربوہ نے ڈپٹی کمشنر جھنگ کے سامنے کئی اخبارات پیش کر کے احتجاج کیا اور مطالبہ کیا کہ ان کو نگام دو چنانچہ ۲۹ دسمبر کا الفضل ایس ایم ربوہ کو دکھایا اور تحریری درخواست پیش کی کہ الفضل کے ایڈیٹر نسیم سیفی اور پبلشر مسعود احمد خان کے خلاف دفعہ نمبر ۲۹۸ سی کے تحت کارروائی کی جائے چنانچہ ایڈیٹر اور پبلشر کے خلاف پرچہ درج ہو گیا مولانا نے حکومت پنجاب سے زبردست مطالبہ کیا کہ قادیانی اخبار الفضل کو بند کر کے ضیاء الاسلام پریس کو سربمہر کیا جائے

ربوہ میں ایک خاتون کا قبول اسلام

گذشتہ دنوں ربوہ کی ایک خاتون نے اسلام قبول کر لیا اس نے مندرجہ بیان تحریر کر کے دیا۔ میں مسماۃ نصیراں بی بی بنت سلطان احمد دارالفضل ربوہ بہ ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ روبرو گواہان جامع مسجد محمدیہ زیر اہتمام مجلس ختم نبوت ربوہ۔ ضلع جھنگ میں مولانا خدا بخش صاحب کے دست حق پرست پر اسلام قبول کرتی ہوں اور مرزائیت سے توبہ کرتی ہوں حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ رب العزت کا سچا اور آخری نبی و رسول تسلیم کرتی ہوں آپ کے بعد جو شخص نبوت کا دعویٰ کرے جیسے مرزا غلام احمد قادیانی اس کو کافر مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتی ہوں۔ مرزا قادیانی اور اس کے ماننے والے دونوں گروہ لاہوری، قادیانی دونوں کو کافر اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتی ہوں پہلے میں قادیانی جماعت سے تعلق رکھتی تھی آج اسلام قبول کرنے کے بعد میرا مرزائیت سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

نصیراں بی بی ۸۹-۲-۱۳

پرچہ ملنے کا پتہ:
عبدالغفار ملک
مسلم بک سٹال
(گوجرانوالہ)

بقیہ: اداریہ

صلاحیتوں سے عاری، آزادانہ جنسی تعلقات کے عادی، بدکردار، بڑی بے شرمی اور بے حیائی سے شادیاں رچا کر پھر ان عورتوں کو بازارِ حسن کی زینت بنا دینے والے، پرمٹ، لائسنس اور ویزا فروش، بحری قزاق، مجرمانہ ذہنوں کے حامل، رشوت گیر، قاتل اور قاتلوں کے پشت پناہ، قوم کی بیٹیوں پر دست درازیاں کرنے والے، ناجائز درآمد برآمد میں ملوث اور کسٹم ڈیوٹی میں ہیرا پھیری کے ذریعہ خزانۂ عامرہ کو نقصان پہنچانے والے بھٹو دور کے وہ مفتیانِ دین و شرع متین ہیں جنہوں نے ستمبر ۷۴ء میں بھٹو کے اقتدار کو دوام بخشنے کی غرض سے خدائے جلیل و قدیر کے تمام احکامات اور حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاداتِ مطہرہ کو پس پشت پھینک کر ملک کے.... کلمہ گو احمدیوں کو بزورِ سیاست ذاتی اغراض کے لئے "ناٹ مسلم" قرار دیا تھا۔"

قادیانی رسالہ "لاہور" ۱۱ فروری ۱۹۷۹ء ص ۱۳

یہ پیپلز پارٹی اور اس کے حامیوں کے بارے میں قادیانیوں کی "شریفانہ زبان" کا ایک نمونہ ہے۔ اس زبان کے ہوتے ہوئے قادیانیوں کی کسی بھی یقین دہانی یا مدح و توصیف کا اعتبار کرنا سوائے نادانی کے اور کچھ نہیں۔

بقیہ: نونہالان

کہا کہ اچھا یہ بتاؤ کہ تم محمدؐ کو نبی مانتے ہو؟ عبداللہ بن ثوبؓ نے کہا ہاں یہ سن کر اسود ایسا برافروختہ ہوا کہ آگ روشن کرنے کا حکم دیا اور اس میں عبداللہ مذکور کو ڈلوا دیا مگر آگ نے ان پر کچھ اثر نہ کیا آخر اسود نے ان کو شہر بدر کر دیا وہ مدینہ آئے جیسے ہی مسجد کے دروازے میں داخل ہوئے حضرت فاروق اعظمؓ نے ان کو دیکھتے ہی فرمایا کہ یہ وہ شخص ہے جس کو اسود نے آگ میں جلانے کا ارادہ کیا تھا مگر اللہ نے بچا لیا اس قصے کو حضرت عمرؓ نے کسی سے نہیں سنا تھا اور نہ مدینہ میں کوئی اس حال سے واقف تھا پھر آپؓ نے کھڑے ہو کر عبداللہ بن ثوبؓ سے معانقہ کیا اور فرمایا خدا کا شکر ہے کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی نظیر اس امت میں، میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھی۔

یہ تھے وہ مرد قلندر جن کو حضورؐ کی غلامی اور حضرت علیؓ کی دامادی کا شرف حاصل ہوا آج اس نام نہاد اسلامی ریاست میں ان کے اوپر بے جا کیچڑ اچھالا جاتا ہے اور حکومت کی زیر نگرانی ان پر شدت سے تبرا کیا جاتا ہے حکومت کو چاہئے کہ ان روافض کو بھی عبرتناک سزا دے۔

بقیہ: تحفہ

پوری آیت کا ترجمہ یہ ہے "کیا میں بتلاؤں تم کو کس پر اترتے ہیں شیطان اترتے ہیں ہر جھوٹے گنہگار" پھر دوسری پوری آیت تنزل کے اعداد غلام احمد قادیانی کے اعداد کے برابر ہیں۔

خواجہ محمد مصباح الدین

بقیہ: خط کا جواب

سنائی باتیں ہیں جو کہہ رہا ہوں۔ جناب والا یہ شکایت ہمیں آپ سے ہے اور بجا ہے آپ لوگ اگر یہ زحمت کریں کہ قادیانی خرافات کا پلندہ بغور پڑھ لیں تو خود آپ پر اس کا بطلان واضح ہو جائے۔ بہر حال اتمام حجت کے لئے عرض ہے کہ ایسا کریں کہ مرزا قادیانی کی مجلد تصانیف، ملفوظات، مکتوبات، الہامات و مکاشفات اور سیرت و تذکرے نیز مرزا محمود اور حکیم نورالدین کی تمام کتابیں اور اپنے چچا بشیر احمد ایم اے کی کتابیں اپنے دستخط کے ساتھ براہ راست مجھے روانہ کر دیں میں انہیں کتابوں میں نشان لگا کر رکھوں گا۔ اور پھر کسی مناسب موقع پر انہی کو سامنے رکھ کر آپ سے زبانی تبادلہ خیالات کر کے قادیانی فریب کو آپ پر واضح کر دوں گا اس طرح آپ کا یہ شک بھی مٹ جائے گا کہ میں نے اصل کتابیں نہیں دیکھیں۔

والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ

بقیہ: بندگانِ خدا

فی کل لیلة سورة الواقعة سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ سورة الواقعة كل ليلة لم تصبه فاقة ابدا

(تہذیب الاسماء ج ۱ ص ۱۹۰)

یعنی کیا آپ میری بچیوں کے لئے محتاج ہونے کا خطرہ محسوس کرتے ہیں تو سنیے ایسا کبھی نہ ہوگا کیونکہ میں نے سب بچیوں کو حکم دے رکھا ہے کہ وہ ہر شب سورہ واقعہ پڑھ لیا کریں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس سورۃ کی خاصیت کے سلسلہ میں یہ بات خود سنی ہے کہ جو شخص رات میں سورہ واقعہ پڑھے گا وہ ہرگز فاقہ زدہ نہ ہوگا۔

اس واقعہ کی روشنی میں معلوم ہوا کہ صحابہ کرام کو کامل ایمان ہوتا تھا آج بھی اس یقین و اعتماد کی ضرورت ہے یقین کی محرومی بڑی بدنصیبی ہے۔

دعاؤں کے پڑھنے والے اس طرح کے یقین و توکل علی اللہ سے کام لیں اور اس کو دنیوی تدابیر کی طرح ایک باطنی و روحانی تدابیر و وسیلہ سمجھیں تو خدا ایسے مخلصین کی دعائیں بھی رائیگاں نہیں کریگا۔

مئے یقین

نصیب حدسہ یارب ہو

شادی بیاہ کے موقع پر زیورات خریدنے کیلئے
زیبی جیولرز
تشریف لائیں
زیب النساء اسٹریٹ کراچی
فون : 515455

سونے کے معیاری زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے
نیوایرا جیولرز
تشریف لائیں
زیب النساء اسٹریٹ کراچی
فون : 514672

معیاری زیورات خریدتے وقت
حسین سنز جیولرز
کا نام ضرور یاد رکھیں
حسین سینٹر زیب النساء اسٹریٹ صدر کراچی

KHATME NUBUWWAT (AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)
Registered No. M-16o

تحفظ ختم نبوّت کا سال

اپیل

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوّت کے منصوبے اور پروگرام

اہلِ خیر حضرات سے امیر مرکزیہ حضرت مولانا خان محمد مدظلّہ کی

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوّت کا ادارہ آنجناب کیلئے کسی تعارف کا محتاج نہیں اسلام کی دعوت اور تبلیغ، ناموس ختم نبوّت کی پاسبانی، قادیانی قزاقوں کی سرکوبی، باطل قوتوں کا مقابلہ مجلس کا عظیم اور مقدس مقصد ہے قادیانیوں کے سربراہ مرزا طاہر نے جب سے اپنا مستقر لندن منتقل کیا ہے اور پوری دُنیا کے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کیلئے اربوں روپے کے منصوبے شروع کر دیئے ہیں، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوّت کی سرگرمیوں میں بھی کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے اندرون و بیرون ملک مجلس کے مبلغ دفاتر، مدارس، مساجد ان ذمہ داریوں سے عہدہ برا ہونے کیلئے وقف ہیں۔ مجلس کا سالانہ میزانیہ کئی لاکھ ہے اور لاکھوں روپے کا صرف لٹریچر اندرون و بیرون ملک مفت تقسیم کیا جاتا ہے یہ سال تحفظ ختم نبوت کے سال کے طور پر منایا جا رہا ہے اس مناسبت سے امسال عربی اردو اور انگریزی میں لٹریچر، اشتہارات اور ہینڈ بلوں کی کی اشاعت پر دس لاکھ روپیہ اخراجات کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جامع مسجد ربوہ، دار المبلغین ربوہ، جامع مسجد کراچی اور دیگر شہروں میں مجلس کے تعمیراتی منصوبے تشنہ تشکیل ہیں۔ لندن میں مرکز ختم نبوت قائم کر دیا گیا ہے جہاں چار سال سے عالمی ختم نبوت کانفرنس منعقد ہو رہی ہے اور ہمہ وقتی عملہ و مبلغ قادیانیت کے تعاقب میں مصروف ہیں علاوہ ازیں دوسرے ممالک میں بھی دفاتر قائم کرنے کی کوششیں شروع ہیں۔

اندرون و بیرون ملک قادیانیوں کے ساتھ مقدمات کی وجہ سے مجلس کی ذمہ داریاں بھی بہت بڑھ گئی ہیں ختم نبوت کی خدمات اور مالی اعانت اللہ کی رضا جوئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا ذریعہ ہے۔
آنجناب سے توقع رکھتے ہیں کہ آپ اس کار خیر میں ضرور شریک ہوں گے اور اپنے عطیات (زکواۃ) صدقہ فطر اور دیگر صدقات وعطیات وغیرہ میں مجلس کا زیادہ سے زیادہ حصہ رکھیں گے۔ واجرکم علی اللہ۔ والسلام وعلیکم ورحمۃ اللہ

منجانب
(فقیر) خان محمّد
امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

رقم بھیجنے کا پتہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
حضوری باغ روڈ، ملتان
فون: ۴۰۹۷۸

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ پرانی نمائش
ایم اے جناح روڈ کراچی - فون: ۷۱۱۹۷۱